SUN.19.Nov.2023
VOLUME:18 NO:297
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ
ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز اتوار 19 / نومبر 2023
جلد: 18 شمارہ 297
4 / جمادی الاولیٰ 1445ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم ۔ اے، بی ۔ ایڈ)

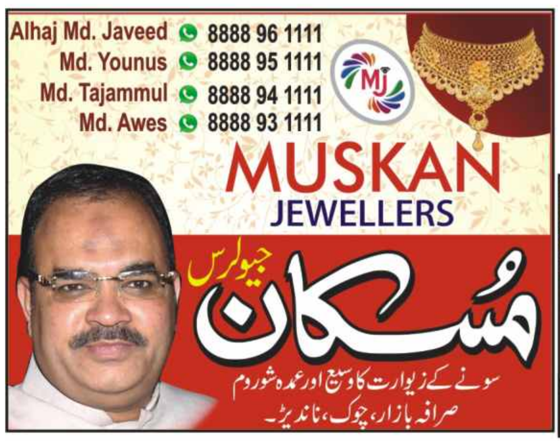

حلال سرٹیفائیڈ مصنوعات فروخت کرنے والی
کمپنیوں پر یوگی حکومت کی کارروائی، جمعیۃ سمیت کئی تنظیموں پر ایف آئی آر

لکھنؤ: 18 / نومبر (ایجنسیز) اتر پردیش پولیس نے جعلی دستاویزات کا استعمال کرتے ہوئے حلال سرٹیفائیڈ مصنوعات فروخت کرنے کے الزام میں کئی کاروباری اداروں کے خلاف مقدمات درج کیے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اس کے بعد یوگی حکومت بھی حلال سرٹیفکیٹ جاری کرنے والی کمپنیوں پر سخت ہو گئی ہے اور ان پر کارروائی کی ہدایت دی گئی ہے۔ حلال سرٹیفکیٹ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ کوئی پروڈکٹ اسلامی قانون کے مطابق تیار کی گئی ہے اور اس میں ملاوٹ نہیں ہے۔ پولیس کے مطابق ان کاروباروں نے جعلی دستاویزات کے ذریعے اپنی مصنوعات کے لیے حلال سرٹیفکیشن حاصل کیا۔ فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) میں جن کاروباروں کا نام لیا گیا ہے ان میں سے ایک

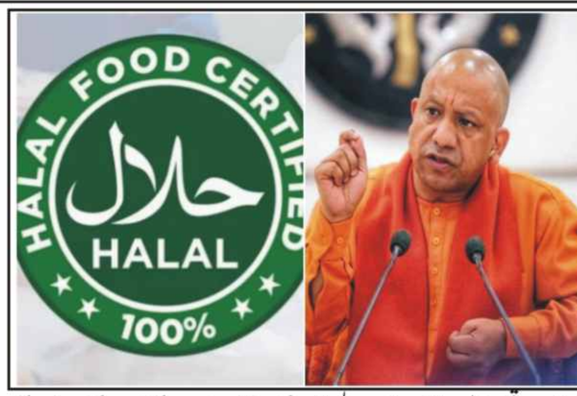

چنئی میں واقع حلال انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ ہے۔ حضرت گنج پولیس اسٹیشن میں درج ایف آئی آر میں شیلیندر کمار شرما نے الزام لگایا ہے کہ یہ کمپنیاں مختلف مصنوعات کے لیے حلال سرٹیفکیٹ جاری کر رہی ہیں۔ اس سرٹیفکیٹ کے ساتھ ریاست کے عوام کے ایمان کے ساتھ کھلواڑ کیا جا رہا ہے۔ حلال سرٹیفکیشن دینے کے بعد اشیاء فروخت کرنے والی نامعلوم کمپنیوں کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ ان کمپنیوں کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 120B، 153A، 467,420,384,298, 505,471,468 کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ جعلی حلال سرٹیفکیشن مبینہ طور پر کاسمیٹکس، ٹوتھ پیسٹ، تیل اور صابن سے لے کر مختلف قسم کی مصنوعات فروخت کرنے کے لیے استعمال کیے جا رہے تھے۔ پولیس نے اس معاملے میں کئی انجمنوں کو بھی نامزد کیا ہے، جن میں دہلی کی جمعیۃ علماء ہند حلال ٹرسٹ، حلالہ کونسل آف انڈیا اور جمعیۃ علماء ممبئی شامل ہیں۔ خیال رہے کہ دنیا بھر میں تقریباً 2 ارب مسلمان ہیں جن میں سے تقریباً 40 لاکھ امریکہ میں رہتے ہیں۔ حلال سرٹیفائیڈ مصنوعات امریکہ میں بڑے پیمانے پر فروخت ہوتی ہیں اور دنیا بھر میں بھی پہنچتی ہیں۔ اب حلال کی مانگ بڑھنے لگی ہے اور ہندوستان میں بھی حلال مصنوعات بڑے پیمانے پر فروخت ہو رہی ہیں۔

غزہ ہاسپٹل میں برقی بند، آئی سی یو میں کوئی مریض زندہ نہیں رہا
اسرائیلی وزیر اعظم الشفا ہاسپٹل میں 'سراب' کے پیچھے بھاگ رہے تھے: ابوعبیدہ

غزہ: 18 / نومبر (ایجنسیز) مقبوضہ فلسطین کے علاقہ غزہ میں الشفا ہاسپٹل کے اسرائیلی محاصرہ کے باعث طبی سہولیات نہ ہونے سے انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں تمام مریض شہید ہو گئے۔ اسرائیل نے الشفا ہسپتال کا گھیراؤ جاری رکھا ہوا ہے، سیکڑوں محصور افراد اور طبی سہولیات نہ ہونے سے مریضوں کی جانیں خطرہ میں ہیں۔ اے ایف پی کے مطابق وزارت صحت نے یہ اعلان ایسے وقت کیا جب اسرائیل نے غزہ میں ایک دن میں ایندھن کے 2 ٹرکوں کے داخلہ کی اجازت دینے کی امریکی درخواست پر رضامندی ظاہر کی۔ اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج نے الشفا کا ریڈیالوجی ڈپارٹمنٹ تباہ کر دیا، ہسپتال میں رکھی کئی لاشیں بھی نکال دیں۔ الشفاء ہاسپٹل کے ڈائرکٹر کے مطابق الشفاء ہاسپٹل میں کوئی آئی سی یو مریض اب زندہ نہیں رہا۔ الشفاء میں رات گئے کم از کم 22 فلسطینی جبکہ 3 دن میں 55 افراد انتقال کر چکے۔ اس سے قبل انتظامیہ نے کہا کہ الشفا ہسپتال میں ہر ایک منٹ میں ایک فلسطینی شہید ہو رہا ہے، نومولود اور شیر خوار بچوں سمیت بوڑھے اور ہر مریض موت کے قریب ہے اور اسرائیلی محاصرے کے باعث الشفا ہسپتال زندہ لوگوں کے لیے کھلا قبرستان بن ہو چکا ہے۔ انتظامیہ نے کہا تھا کہ دنیا کی آنکھوں کے سامنے بے گناہ لوگوں اور بچوں کو مرنے کیلئے چھوڑنا جنگی جرائم سے کم نہیں، اسرائیل نے نوزائیدہ بچوں کے انکوبیٹر فراہم کر دیا مگر بجلی کے بغیر وہ تابوت سے کم نہیں۔ خیال رہے کہ الشفا ہاسپٹل میں 7000 افراد محصور ہیں جن میں مریض، طبی عملہ اور پناہ لینے والے فلسطینی شامل ہیں، محصور فلسطینیوں کے پاس نہ پانی ہے، نہ بجلی اور نہ ہی دیگر ضروریات زندگی میسر ہے۔ دریں اثناء حماس کے عسکری ونگ، عزالدین القسام بریگیڈز نے کہا ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو غزہ کے شفا ہسپتال میں "سراب" کے پیچھے بھاگ رہے تھے۔ القاسم بریگیڈ کے ترجمان ابوعبیدہ نے حماس کے ٹیلی گرام اکاؤنٹ پر شائع ہونے والی آڈیو ریکارڈنگ میں میدان جنگ میں ہونے والے تصادم کے بارے میں معلومات دیں اور اپنا جائزہ پیش کیا۔ ابوعبیدہ نے اپنی تقریر کے آغاز میں یاد دلایا کہ القسام بریگیڈز 42 دنوں سے اسرائیلی افواج کے خلاف اپنی دفاعی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ بتاتے ہوئے کہ ہم نے ایک طویل اور مسلسل دفاع کے لیے تیاریاں کی ہیں، ابوعبیدہ نے دعوی کیا کہ غزہ میں اسرائیلی افواج کا ہر لمحہ ان کے لیے نقصان کا باعث بنے گا۔ تل ابیب کی انتظامیہ سے مخاطب ہوتے ہوئے ابوعبیدہ نے کہا کہ انہوں نے جتنے اسرائیلی فوجیوں کو مارا ہے ان کی تعداد اندازے سے کہیں زیادہ ہے۔ اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ القسام بریگیڈز نے حملوں کے آغاز سے ہی قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کے لیے اپنے مطالبے کا اعادہ کیا ہے، ابوعبیدہ نے کہا کہ اسرائیل نے اسیروں کو قربان کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ابوعبیدہ نے کہا کہ جب مزاحمتی قوتیں میدان میں لڑ رہی ہیں اور اسرائیلی افواج کو جانی نقصان پہنچا رہی ہیں تو اسرائیلی فوج پر بے بنیاد الزامات" کے ساتھ اسپتالوں پر حملے کرتے ہوئے خواتین اور بچوں کا بڑی بے دریغی سے قتل کر کے جنگی جرائم کی مرتکب ہو رہی ہے۔ ابوعبیدہ نے وزیر اعظم نیتن یاہو اور ان کے "بزدل" سپاہیوں کی شفا اسپتال میں مزاحمتی فورسز کی تلاش کو "مضحکہ خیز" قرار دیتے ہوئے اسے سراب کا پیچھا کرنے" سے تشبیہ دی اور کہا کہ اس صورتحال سے اسرائیل کے تکبر اور ساتھ ہی اس کی نامردی کا مظاہرہ ہوا ہے۔ ابوعبیدہ نے کہا کہ "اسرائیلی فوج کا شفا ہسپتال میں ٹینکوں کے ساتھ داخل ہونا اس کی ناکامی اور انسانی حقوق کا ڈھنڈورا پیٹنے والوں کے عیب کی سب سے بڑی دلالت ہے۔"

کانگریس نے 40 ہزار سے زیادہ مینوفیکچرنگ یونٹس بند کرنے پر مرکز کی تنقید کی

نئی دہلی: 18 / نومبر (ایجنسیز) کانگریس نے ہفتہ کے روز کورونا وبائی مرض کے بعد 40175 مینوفیکچرنگ یونٹس کے بند ہونے پر مرکز پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ معیشت کی ریڑھ کی ہڈی تباہ ہو رہی ہے لیکن وزیر اعظم اپنے قریبی دوستوں کی حمایت اور مہم چلانے میں مصروف ہیں۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں کانگریس کے جنرل سکریٹری (مواصلات) جے رام رمیش نے کہا، "مینوفیکچرنگ سیکٹر، جو ملک کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے، تباہ ہو رہا ہے۔ کوویڈ کے دور کے بعد دو سالوں میں 40175 مینوفیکچرنگ کمپنیاں بند ہو چکی ہیں۔ لیکن وزیر اعظم نے اس کے بارے میں کوئی خیال نہیں ہے۔ وہ اپنے قریبی لوگوں اور انتخابی مہم کو فائدہ پہنچانے میں مصروف ہیں۔" انہوں نے کہا، "بڑی کمپنیاں بڑھ رہی ہیں اور چھوٹی کمپنیاں مر رہی ہیں۔ یہ ایک بار پھر ثابت کرتا ہے جو ہم بھارت جوڑو یاترا کے وقت سے کہہ رہے ہیں کہ مودی حکومت میں ملک میں معاشی عدم مساوات بڑھ رہی ہے۔

تلنگانہ میں بی جے پی برسر اقتدار آنے پر
مسلم ریزرویشن ختم کردیا جائے گا: امیت شاہ

حیدرآباد: 18 / نومبر (ایجنسیز) مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا ہے کہ بی جے پی، تلنگانہ میں برسر اقتدار آنے پر یکساں سیول کوڈ پر عمل کیا جائے گا۔ انہوں نے آج حیدرآباد میں تلنگانہ کا منشور جاری کیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں اصلاحات پر عمل کے لئے کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ انہوں نے تلنگانہ میں عمل کئے جانے والے 4 فیصد مسلم ریزرویشن کو بھی ختم کرنے کا اعلان کیا اور کہا کہ یہ غیر قانونی کوٹہ ہے۔ انہوں نے اس ریزرویشن کو ختم کرتے ہوئے او بی سیز، دلتوں اور ایس ٹیز کے کوٹہ میں اضافہ کا اعلان کیا۔ اس منشور میں کئے گئے اہم وعدوں میں مرکزی حکومت کی جانب سے کھاد پر دی جارہی فی ایکڑ 18000 روپئے کی سبسیڈی کے علاوہ چھوٹے اور معمولی کسانوں کو کھاد اور بیج خریدنے کے لیے 2,500 روپے کی ان پٹ سبسڈی، ہر کسان کے لیے مفت فصل انشورنس کا نفاذ، دھان کی امدادی قیمت 3 ہزار 100 روپے، ہلدی کے لیے مارکٹ انٹروینشن فنڈ کا قیام، دلچسپی رکھنے والے کسانوں کو گائیوں کی مفت فراہمی، نیشنل ہلدی بورڈ کے فیصلے کے مطابق نظام آباد ٹرمرک سٹی کا قیام، ایس سیز اور ایس ٹیز کے لیے موجودہ تحفظات کا دوبارہ جائزہ، قبائلی برادریوں کے تحفظات میں آبادی کے مطابق اضافہ، اندور ماڈل کے مطابق ویسٹ مینجمنٹ میں سینی ٹیشن ورکرس کو شریک مالکان کے طور پر تسلیم کرنا، سرکاری محکموں میں ایس سی اور ایس ٹی کے پسماندہ عہدوں کی نشاندہی کرنا اور انہیں فوری طور پر پُر کرنا اور بزرگ شہریوں کے لیے ایودھیا اور کاشی کا مفت سفر شامل ہے۔

ہم 41 مزدوروں کو بحفاظت گھر واپس لائیں گے، ٹنل ایکسپرٹ کا بیان

نئی دہلی: اتراکھنڈ کے اترکاشی میں زیر تعمیر سرنگ میں پھنسے 41 مزدوروں کو نکالنے کے لیے ریسکیو آپریشن کا آج ساتواں دن ہے۔ سرنگ کے بین الاقوامی ماہر پروفیسر آرنلڈ ڈکس سے ریسکیو میں مدد کے لیے رابطہ کیا گیا ہے۔ وہ آن سائٹ ٹیم کی مدد کے لیے ہندوستان آ رہے ہیں۔ آج تک سے بات کرتے ہوئے، ماہر نے پھنسے ہوئے کارکنوں کو بچانے کے اپنے منصوبے پر تبادلہ خیال کیا۔ بین الاقوامی سرنگ کے ماہر آرنلڈ ڈکس نے کہا "میں اب ہندوستان جا رہا ہوں اور میرا مشن واضح ہے۔ سرنگ میں پھنسے 41 افراد کو محفوظ نکالنا ہے۔ میں نے ابھی آن سائٹ ٹیم سے بات کی ہے۔" آرنلڈ ڈکس نے کہا "ہم فی الحال ان لوگوں کو محفوظ بچانے کے لیے اپنے آپشنز پر بات کر رہے ہیں۔

تمل ناڈو: گورنر کی طرف سے لوٹائے گئے
10 بلوں کو اسمبلی میں پھر ملی منظوری

چینائی: 18 / نومبر (ایجنسیز) تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے 10 بلوں پر از سر نو غور کے لیے ہفتہ کے روز ریاستی اسمبلی میں ایک قرارداد پیش کیا۔ ساتھ ہی انھوں نے ریاستی اسمبلی کے ذریعہ پاس بلوں کو منظوری دینے سے روکنے پر گورنر کے تئیں شدید ناراضگی کا اظہار بھی کیا۔ دراصل جن 10 بلوں پر از سر نو غور کرنے کا قرارداد وزیر اعلیٰ نے ریاستی اسمبلی میں پیش کیا، وہ پہلے ہی اسمبلی سے منظور ہو کر گورنر آر این روی کے پاس بھیجا گیا تھا۔ گورنر نے ان بلوں کو واپس کر دیا تھا، حالانکہ آج پھر سے ان بلوں کو اسمبلی نے پاس کر دیا۔ اب ایک بار پھر ان بلوں کو منظوری کے لیے تمل ناڈو کے گورنر روی کے پاس بھیجا جائے گا۔ اس سے قبل ایوان میں اسٹالن نے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا تھا کہ بغیر کوئی وجہ بتائے گورنر روی نے بلوں کو لوٹا دیا۔ انھوں نے بتایا کہ 2020 اور 2023 میں ایوان کے ذریعہ 2-2 بل پاس کیے گئے تھے، جبکہ گزشتہ سال 6 بل پاس ہوئے تھے۔ یہ 10 بل منظوری کے لیے گورنر کے پاس پڑے ہوئے تھے جنھیں گورنر نے حیرت انگیز طور پر واپس کر دیا۔ وزیر اعلیٰ اسٹالن کا کہنا تھا کہ ہندوستانی آئین کے آرٹیکل 200 کے تحت اگر ایوان میں بلوں کو پھر سے پاس کیا جاتا ہے اور منظوری کے لیے گورنر کے پاس بھیجا جاتا ہے تو وہ اس پر روک نہیں لگا سکتے۔ انھوں نے ایوان کی توجہ تمل ناڈو اسمبلی کے رول 143 کی طرف مبذول کرایا اور کہا کہ اس رول کے مطابق ایوان پھر سے بلوں پر از سر نو غور کر سکتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے گورنر پر تلخ حملہ کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ وہ حکومت کی پیش قدمی کو روکنا چاہتے ہیں۔ گورنر نے اپنی ذاتی سنک کی وجہ سے بلوں کو لوٹایا ہے۔ بلوں کو منظوری نہیں دینا غیر جمہوری اور عوام مخالف ہے۔ انھوں نے الزام لگایا کہ مرکزی حکومت گورنرس کے ذریعہ غیر بی جے پی حکمراں ریاستوں کو ہدف بنا رہی ہے۔

سنگدل باپ نے 3 بیٹیوں کو کولڈ رنک میں زہر دے دیا

کولکتہ: 18 / نومبر (ایجنسیز) جنوبی 24 پرگنہ کے کیننگ علاقہ میں ایک سنگدل باپ کے بیٹیوں کو زہر دے کر مارنے کی کوشش کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق لگاتار 4 بیٹیوں کی پیدائش سے مایوس ہو کر باپ نے اپنی 3 بڑی بیٹیوں کو کولڈ رنک میں زہر دے کر ہلاک کرنے کی کوشش کی۔ 3 میں سے ایک بیٹی کی موت ہو گئی ہے باقی 2 بیٹیاں ہسپتال میں زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہی ہیں۔ ان کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ پولیس نے باپ کو گرفتار کر لیا ہے۔ یکے بعد دیگرے 4 بیٹیوں کی پیدائش کے بعد سے ہی میاں اور بیوی کے درمیان جھگڑا روزانہ کا معمول بن گیا تھا۔ بیوی سے جھگڑنے کے بعد ہی اپنی 4 بیٹیوں کو ہلاک کرنے کا باپ نے فیصلہ کیا۔ جنوبی 24 پرگنہ کے کیننگ تھانے کے بلوچھا نکا گاؤں میں پیش آئے اس واقعہ کی وجہ سے سنسنی پیدا ہو گئی ہے۔ علاقہ مکینوں نے باپ کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ پولیس ملزم کو پہلے ہی گرفتار کر چکی ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق گاؤں بلوچھا نکا کے رہائشی امین الدین سردار کی چند سال قبل شادی ہوئی تھی۔ شادی کے بعد سے ہی بیوی سے جھگڑے شروع ہو گئے تھے۔ چار بیٹیوں کی پیدائش ازدواجی اختلافات کافی بڑھ گئے تھے۔ امین الدین نے 4 لڑکیوں کو زہر دے کر قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ پولیس ذرائع کے مطابق امین الدین نے چار میں سے تین بیٹیوں کو کولڈ ڈرنک پلا کر زہر دے دیا۔ رابعہ سردار نامی 13 سالہ بچی زہر کھانے کے فوری بعد ہی جاں بحق ہو گئی۔ باقی دو بیٹیاں عائشہ اور رچیہ سردار شدید علیل ہیں۔ انہیں مقامی ہسپتال کے ڈاکٹروں نے کلکتہ کے ایک اسپتال میں منتقل کرنے کا مشورہ دیا۔ اس وقت کلکتہ کے چترنجن اسپتال میں دو لڑکیاں موت سے لڑ رہی ہیں۔ ابتدائی تفتیش کے بعد پولیس نے بتایا کہ ملزم بیٹیوں کی پیدائش کی وجہ سے بیوی سے جھگڑا کرتا تھا۔ 10 نومبر کو اس نے کولڈ ڈرنک میں زہر ملایا اور چار لڑکیوں کو کھلانے کی کوشش کی۔ ایک لڑکی نے کھانا نہیں کھایا۔ باقی تین کولڈ ڈرنک پینے کے فوراً بعد بیمار ہو گئی۔ ان میں سے ایک کی موت ہو گئی۔ ملزم پہلے ہی گرفتار ہو چکا ہے۔ اس نے ایسی حرکت کیوں کی اس کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ گرفتاری کے بعد امین الدین سے میڈیا نے پوچھا تو اس نے ایسا کیوں کیا۔ اس نے کہا کہ "بیوی سے جھگڑا ہوا تھا۔ تو میں نے زہر دے دیا۔

پی ایم مودی کے بعد صدر جمہوریہ دروپدی مرمو
کا بھی 'ڈیپ فیک' پر اظہارِ فکر

نئی دہلی: ڈیپ فیک کے بڑھتے معاملوں کے درمیان صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے شر پسندوں کے ذریعہ جنریٹیو آرٹیفیشیل انٹلیجنس (مصنوعی ذہانت) یعنی اے آئی کے استعمال پر اظہارِ فکر کیا ہے۔ انھوں نے خصوصاً ڈیپ فیک ویڈیوز کو لے کر اظہارِ فکر کیا ہے اور ہفتہ کے روز پولیس افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انھیں ہمیشہ تکنیک کے شعبہ میں اَپڈیٹ رہنے کی ضرورت ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی گزشتہ روز ڈیپ فیک کو لے کر فکر کا اظہار کیا تھا اور مثال دے کر بتایا بھی تھا کہ وہ ایک ویڈیو میں خود کو گاتے ہوئے دیکھ رہے تھے جبکہ وہ ویڈیو ان کی نہیں تھی۔ اب صدر مرمو نے بھی ڈیپ فیک پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے راشٹرپتی بھون میں 2022 بیچ کے آئی پی ایس (انڈین پولیس سروس) کے پروبیشنرز افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "پولیس فورس کے سامنے سائبر کرائم، ڈرگ اسمگلنگ، دہشت گردی جیسے چیلنجز ہیں۔ نئی تکنیک اور سوشل میڈیا کے اثر سے حالات تیزی سے بدل رہے ہیں۔ جرائم پیشوں کے ذریعہ جنریٹو آرٹیفیشیل انٹلیجنس کا استعمال کیا جا رہا ہے اور ڈیپ فیک جیسے چیلنجز بھی ہیں۔ ایسے میں پولیس افسران کو ہمیشہ نئی تکنیک سے اَپڈیٹ رہنا ہوگا تا کہ جرائم پیشوں پر سبقت حاصل کیا جا سکے۔" صدر جمہوریہ نے کہا کہ نظام قانون اور پولیس انتظامیہ ریاستی حکومت کی ذمہ داری ہے، لیکن آئی پی ایس افسران ریاستی حکومت کے ذریعہ تقرر پولیس اہلکاروں کی قیادت کرتے ہیں۔ اس طرح ملک کی پولیس انتظامیہ متحد ہو کر کام کرتی ہے۔"

اتر پردیش میں حلال سرٹیفکیشن کو لے کر تنازعہ پر
جمعیۃ علماء ہند ناراض، وضاحتی بیان جاری

نئی دہلی: 18 / نومبر (ایجنسیز) حلال پروڈکٹس اور ان سے متعلق تصدیقات کے بارے میں لگاتار پروپیگنڈہ کی وجہ سے نوبت یہاں تک آن پہنچی ہے کہ اس سلسلے میں حضرت گنج تھانہ لکھنؤ میں ایک ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ جس کے بعد یہ ضروری ہو گیا ہے کہ جمعیت علمائے ہند حلال ٹرسٹ کے کام اور اس کے مقاصد کے سلسلے میں پیدا کردہ غلط فہمیوں کا ازالہ کیا جائے۔ جمعیت علماء ہند حلال ٹرسٹ کے زیر اہتمام سرٹیفکیشن کا معاملہ مصنوعات تیار کرنے والی کمپنیوں اور ملک و بیرون ملک ان کی برآمد و درآمد کی ضروریات سے وابستہ ہے۔ اس کے علاوہ اسے کسی بھی تناظر میں پیش کرنا سراسر گمراہ کن شرارت ہے۔ موجودہ دور میں عالمی سطح پر حلال مصدقہ مصنوعات کی مانگ بہت زیادہ ہے اور عالمی بازار میں اپنے اثر و رسوخ بڑھانے کے لیے ہندستانی کمپنیوں کے لیے ایسی سرٹیفکیشن خدمات حاصل کرنا ناگزیر ہے، جس کی تائید وزارت تجارت، حکومت ہند نے خود کی ہے (وزارت تجارت کا نوٹیفکیشن نمبر 25 / 2022-23 مطالعہ فرمائیں)۔ یہ فرد اور پروڈکٹ تیار کرنے والی کمپنیوں کے ذاتی انتخاب کا بھی معاملہ ہے جو اپنے اطمینان کے لیے تصدیق کرنے والے ادارے کی تصدیق پر بھروسہ کرتے ہیں۔ نیز یہ عمل صارفین کی بڑی تعداد کو ایسی مصنوعات کے استعمال کرنے سے بچاتا ہے جن کو وہ مختلف وجوہات کی بنیاد پر پسند نہیں کرتے۔ جو لوگ ایسی مصنوعات استعمال نہیں کرنا چاہتے وہ ایسا نہ کرنے کے لیے آزاد ہیں، لیکن جو لوگ کرنا چاہتے ہیں، ان کو روکنا ان کے اختیار اور کھانے پینے کے انتخاب کی آزادی کو سلب کرنے کے مترادف ہے۔ حلال سرٹیفکیشن خدمات ہمارے ملک کے اقتصادی نظام کو بھی کافی تقویت پہنچاتی ہیں۔ ان کی ضرورت صرف ان ممالک میں نہیں ہے، جہاں ہماری مصنوعات اکسپورٹ ہوتی ہیں، بلکہ ہندوستان آنے والے سیاحوں کے لیے بھی ان کی ضرورت ہے۔ خاص طور پر وہ لوگ جو ہندوستان میں اپنے قیام کے دوران حلال مصدقہ مصنوعات تلاش کرتے ہیں، جیسا کہ وزارت تجارت و صنعت نے (خط نمبر 03 / 2023 مورخہ 6 اپریل 2023) اپنی طرف سے جاری کردہ پیغام میں وضاحت کی ہے۔ ہم یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ ہم حکومتی ضوابط کی مکمل پابندی کرتے ہیں اور ان امور کا پورا خیال رکھتے ہیں جن کی طرف وزارت تجارت و صنعت کے نوٹیفکیشن میں رہنمائی کی گئی ہے، جس میں تمام حلال سرٹیفکیشن اداروں کے لیے NABCB (نیشنل ایکریڈیٹیشن بورڈ برائے سرٹیفکیشن باڈیز) کے تحت رجسٹر ہونا لازمی ہے۔ جمعیت علمائے ہند حلال ٹرسٹ نے اس سنگ میل کو بھی کامیابی سے حاصل کر لیا ہے۔ جمعیت علماء ہند حلال ٹرسٹ کے حلال سرٹیفکیشن نظام کو دنیا بھر کی مختلف حکومتوں اور حکام نے تسلیم کیا ہے۔ ملیشیا (JAKIM)، انڈونیشیا، تھائی لینڈ (CICOT)، سنگاپور (MUIS)، جنوبی کوریا (MFDS)، قطر (MoH)، یواے ای (ESMA,MOIAT) (EIAC)، سعودی عرب (SFDA، SASO) تمام GCC ممالک (GAC) نے ہمارے سرٹیفکیٹ کو تسلیم کیا ہے اور ہم ان سے ایکریڈیٹیشن حاصل کر چکے ہیں۔ ہم ورلڈ حلال فوڈ کونسل کے رکن بھی ہیں۔ ان تمام توانائیوں کے ساتھ ہم اپیڈا (ایگریکلچر پروڈکٹس ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف انڈیا) اور دنیا بھر میں ہندوستانی سفارت خانوں کے ساتھ باہمی اشتراک عمل سے، عالمی منڈی میں ہندوستانی حلال سرٹیفائیڈ مصنوعات کو فعال طور پر فروغ دے رہے ہیں۔

'دلت کی پٹائی کرنے والے لیڈر کو بی جے پی نے ٹکٹ دے دیا'، کھڑگے کا پی ایم مودی پر حملہ

نئی دہلی: 18 / نومبر (ایجنسیز) راجستھان اسمبلی انتخاب کے پیش نظر ریاست میں سیاسی سرگرمیاں عروج پر ہیں۔ سبھی پارٹیاں انتخابی اجلاس اور ریلیوں میں مصروف ہیں۔ آج کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے بھی راجستھان پہنچے اور بھرت پور و تجارہ میں جلسہ عام سے خطاب کیا۔ اس دوران انھوں نے دلت ہرشادچھتی والمیکی کی پٹائی کرنے والے گراج سنگھ ملنگا کو بی جے پی کے ذریعہ باڑی اسمبلی سیٹ سے ٹکٹ دینے پر پی ایم مودی کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ اس سے قبل کھڑگے نے وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت کے ساتھ اسپتال میں داخل ہرشادچھتی والمیکی سے ملاقات بھی کی۔ قابل ذکر ہے کہ ہرشادچھتی کے ساتھ گزشتہ سال رکن اسمبلی گراج ملنگا نے بے رحمی سے پٹائی کی تھی۔ کانگریس نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے رکن اسمبلی کی ٹکٹ کاٹ دی تھی۔ ٹکٹ کٹنے کے بعد ملنگا بی جے پی میں شامل ہو گئے اور انھیں پارٹی نے امیدوار بھی بنا دیا۔ بہر حال، آج جلسہ عام میں موجود زبردست بھیڑ اور تالیوں کی گڑگڑاہٹ کے درمیان کھڑگے نے کہا کہ پی ایم مودی خود کو غریبوں کا مسیحا بتاتے ہیں، لیکن انھوں نے دلت ہرشادچھتی والمیکی کے ساتھ بے رحمی سے پٹائی کرنے والے ملنگا کو ہی ٹکٹ دے دیا۔ پی ایم مودی کی کتھنی اور کرنی میں بہت فرق ہے۔ والمیکی کے علاج میں وزیر اعلیٰ گہلوت نے خوب مدد کی اور چار مرتبہ ملاقات کے لیے بھی گئے۔ ایک طرف وزیر اعلیٰ مودی غریبوں، دلتوں کی بات کرتے ہیں اور دوسری طرف غریبوں و دلتوں پر مظالم کرنے والوں کو گلے لگا کر بی جے پی کا ٹکٹ دیتے ہیں۔ پی ایم مودی اس لیڈر کا حوصلہ بڑھا رہے ہیں جس نے دلت کی پٹائی کی۔ کھڑگے نے اپنے خطاب میں کہا کہ بی جے پی غریبوں کے پیچھے پڑی ہوئی ہے۔ مدھیہ پردیش میں قبائلی پر بی جے پی لیڈر نے پیشاب کیا۔ پھر وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان اس کے پیر دھو کر معافی مانگتے نظر آئے۔ لیکن پیر دھونے سے بی جے پی پر لگے اس داغ کے نشان نہیں مٹنے والے۔ کھڑگے نے مزید کہا کہ پی ایم مودی کا مقصد غریب کو غریب رکھنا اور امیر کو مزید امیر بنانا ہے۔ اس لیے پی ایم مودی ہمیشہ اپنے سرمایہ کار دوستوں کو فائدہ پہنچاتے ہیں۔ دوسری طرف کانگریس غریبوں، کسانوں اور نوجوانوں کے لیے کام کرتی ہے۔ پی ایم مودی نے ارب پتیوں کا تقریباً 15 لاکھ کروڑ روپے قرض معاف کر دیا، لیکن وہ کسانوں کا قرض معاف نہیں کرتے۔ راجستھان میں غریبوں کی حکومت ہے۔ کانگریس غریبوں کے لیے کچھ کرتی ہے تو مودی جی کہتے ہیں کہ کانگریس ریوڑی بانٹ رہی ہے، غریبوں کے لیے پورا خزانہ لٹا رہی ہے۔

کھیل کے میدان تعصب اور جانبداری سے پاک رہیں!

جاوید جمال الدین

عام طور پر پولیس کے اعلیٰ افسران اور خصوصی طور پر فلموں میں یہ مکالمہ ایک اعلیٰ افسر سے کہلوایا جاتا ہے کہ" وردی پہننے کے بعد وہ قانون کارکھوالا ہوتا ہے اور اپنے فرائضِ منصبی انجام دینے کا قائل ہوتا ہے۔" لیکن روزمرہ زندگی میں اور آئے دن خبروں میں یہی پتہ چلتا ہے کہ قانون کے رکھوالے جانبداری کے پتلے ہو چکے ہیں۔" یہاں ایک عام آدمی ،اقلیتی فریادی اور پسماندہ شکایت کنندہ کے ساتھ دوسرے سے ہٹ کر سلوک کیا جاتا ہے،یہ معاملہ محکمہ پولیس تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ سرکاری نی سرکاری اور نجی شعبوں اور محکموں میں بھی یہی حال ہے۔کھیل کود سے وابستہ اداروں،اکیڈمیوں اور تنظیموں میں بھی یہی کھیل کھیلا جاتا ہے۔انجمن اسلام سے فارغ ایک ہونہار نوجوان کرکٹ کھلاڑی سرفراز کو رنجی ٹرافی اور دوسرے ٹورنامنٹ میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے باوجود قومی کرکٹ ٹیم میں جگہ نہیں دی گئی ،جس پر سابق کپتان اور ماسٹر بلاسٹر سنیل گاوسکر نے بھی احتجاج کیا ہے،لیکن سلیکٹرز نے ہمیشہ عجیب وغریب جواز پیش کر دیا،جوکہ بچکانہ بول لگتے ہیں،اگر جذبات میں نوجوان کھلاڑی سے کوئی غلطی ہوگئی تو اسے وارننگ دی جاسکتی ہے۔خیر آج میں نے الگ ہٹ کر لکھنے کا من بنایا ہے،کھیل کود کا شعبہ ہر ایک اسکول اور کالج میں رہتا ہے،سو میری مادر علمی انجمن اسلام میں نصابی تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیل کود پر بھی کافی توجہ دی جاتی تھی،مینجمنٹ کے زیر اہتمام پرنسپل خلیفہ ضیاء الدین خود تو فٹ بال سے وابستہ تھے،لیکن کرکٹ کو یہاں ترجیح دی جاتی رہی اور انجمن اسلام کے احاطے میں قدیم عمارت کے سامنے کرکٹ پچ موجود تھیں،جو چند سال قبل آزاد میدان منتقل کردی گئی تھیں،لیکن صدر انجمن ڈاکٹر ظہیر قاضی نے دوبارہ کیمپس میں پچ تیار کروائی ہیں اور کرکٹ اکیڈمی کی تشکیل کی گئی ہے،انجمن اسلام نے سلیم درانی ،غلام پرکار،وسیم جعفر،سلیم کمال الدین اور وشنوی جیسوال کی شکل میں پانچ کرکٹ ٹیسٹ کھلاڑی دیئے ہیں ،جبکہ سینکڑوں رنجی ٹرافی اور دوسرے ٹورنامنٹ میں بہترین پرفارمینس کرتے رہے ہیں۔واضح رہے کہ ممبئی ہائی اسکول ہریش شیلڈ ٹورنامنٹ میں انجمن اسلام کا ہمیشہ سب سے اچھا پرفارمینس رہا،بلکہ ایک زمانے میں ربع صدی تک انجمن نے ٹرافی جیتی تھی لیکن یہ حیرت انگیز امر رہا کہ دادر کی شاردا آشرم اور چھبیل داس کے کرکٹر رنجی اور ٹیسٹ کرکٹ میں منتخب کرلیے جاتے تھے،اس فہرست میں سنیل منوہر گاوسکر ،دلیپ وینگسر کر،سولکر،ونود کامبلی ،سچن ٹینڈولکر،سنجے مانجریکر شامل ہیں اور انجمن کے صرف پانچ کھلاڑی ہی اس لائق سمجھے گئے جبکہ ہارنے والی اسکول کی ٹیم کے متعدد کھلاڑی ہمیشہ چن لیے جاتے ہیں۔کرکٹ کا شوق اسکول کے زمانے سے ہی پیدا ہونا لازمی تھا،کیونکہ ٹیم کے سیمی فائنل میں پہنچنے پر آدھا دن اور فائنل کے آخری دن پورے پورے دن کی چھٹی دے دی جاتی تھی۔دوردرشن۔پرراست براڈ کاسٹ سے یہ شوق مزید پروان چڑھ گیا اور محمد اظہر الدین کے کپتان بننے کے بعد تقویت مزید بڑھ گئی،اتفاق کی بات ہے کہ 2010 میں نائب صدر حامد انصاری کے سرکاری دورہ یورپ میں وہ ایم پی کی حیثیت سے اور میں میڈیا کے وفد میں شامل تھا۔اور ہماری دوستی ہوگئی۔اظہر بھی تعصب اور جانبدارانہ فیصلہ کا شکار بن چکے ہیں۔حالانکہ عدالت سے بے قصور ثابت ہوئے ہیں۔حالیہ عالمی کپ ٹورنامنٹ میں ہندوستان فائنل میں پہنچ چکا ہے۔کیونکہ پہلے سیمی فائنل میں ہندوستان نے نیوزی لینڈ کو شکست دے کر فائنل میں رسائی حاصل کرلی ہے۔اس فتح میں جہاں وراٹ اور ایئر نے اہم کردار ادا کیا،وہیں اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کرسکتا ہے،محمد سمیع نے دونوں ٹیموں کے درمیان وہ فرق پیدا کیا جس سے ہندوستان جیتنے میں کامیاب ہوا ہے۔انہوں نے اپنے دم پر نیوزی لینڈ کی نصف سے زیادہ ٹیم کو پویلین کا راستہ دکھا دیا۔اس کے ساتھ ہی انہوں نے کئی ریکارڈس اپنے نام کر لئے۔سوشل میڈیا پر انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا جا رہا ہے۔بالی ووڈ اسٹارس سے لے کر سیاسی لیڈروں تک بھی سمیع کی گیند بازی کے معترف ہو گئے ہیں۔یہاں تک کہ وزیر اعظم مودی اور راہل گاندھی دونوں نے ان کی تعریف میں ٹویٹ کیا۔وزیر اعظم نے ٹویٹ کیا کہ"محمد سمیع آپ نے شاندار مظاہرہ کیا۔آپ کے کھیل اور اس کارکردگی کو کئی نسلوں تک یاد رکھا جائے گا۔" اتر پردیش کے امروہہ میں ایک منی اسٹیڈیم کی تعمیر کی سفارش بھی ضلع کلکٹر نے کردی ہے اور ایک اوپن جم بھی ان سے منسوب کیا جائے گا۔مطلب ان کی یہی کارکردگی انہیں زمین سے آسمان پر لے آئی ہے۔اس وقت وہ پورے ملک کی آنکھوں کا تارا بنے ہوئے ہیں۔لیکن افسوسناک حقیقت یہ بھی ہے کہ ایک وقت ایسا بھی تھا۔جب کچھ لوگ سمیع کو سوشل میڈیا پر ٹرول کر رہے تھے اور انہیں برا بھلا کہہ رہے تھے۔سیمی فائنل میں محمد سمیع کے تاریخی مظاہرے کے بعد کانگریس لیڈر شرینواس بی وی نے اُس وقت کی یاد دلائی اور کہا کہ تب محمد سمیع کے ساتھ صرف رضوان دراصل اکتوبر ۲۰۲۱ء میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ٹی ۲۰ عالمی کپ کا ایک میچ کھیلا گیا تھا۔اس میچ میں ہندوستان کو ۱۰ وکٹ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔پاکستانی سلامی بلے بازوں بابر اعظم اور محمد رضوان نے تمام گیند بازوں کی بالنگ پر رن بنائے تھے لیکن سوشل میڈیا پر صرف سمیع کو نشانہ بنایا گیا اور ہندوتوا بریگیڈ کے ذریعہ کافی ٹرول کیا گیا تھا۔اس موقع پر راہل گاندھی ہی سمیع کے ساتھ کھڑے نظر آئے اور ان کی حمایت میں ٹویٹ کیا تھا جبکہ اس وقت ٹیم کے کپتان وراٹ کوہلی تھے اور انہوں نے بھی ہندوتوا بریگیڈ کو کافی برا بھلا کہا تھا اور کھل کر سمیع کی حمایت کی تھی۔کہا جاتا ہے کہ اسی وجہ سے وراٹ کوہلی کو کپتانی سے ہاتھ دھونا پڑا تھا۔کوہلی کے بعد دیگر کئی کھلاڑیوں نے سمیع کی حمایت کی تھی۔بہر حال ان تمام تنقیدوں اور ٹرولنگ کا منہ توڑ جواب محمد سمیع نے گزشتہ ایک ماہ سے جاری ورلڈ کپ میں دے دیا ہے۔یہ بھی حقیقت ہے کہ سمیع کو اس ورلڈ کپ کے ابتدائی میچوں میں توازن قائم رکھنے کے نام پر کھلایا نہیں گیا، لیکن جب انہیں ٹیم میں لیا گیا تو پھر انہوں نے اپنی شاندار کارکردگی سے سبھی کا منہ بند کر دیا۔اب وہ ٹیم کیلئے ناگزیر ہو گئے ہیں۔لگاتار وکٹ لیتے رہنے کی اسی صلاحیت کی وجہ سے اس وقت سوشل میڈیا پر وہ چھائے ہوئے ہیں۔گزشتہ چند دنوں سے ٹویٹر اور گوگل کے ٹاپ ۱۰ ٹرینڈس میں بھی وہ شامل بتائے جا رہے ہیں۔بالی ووڈ اسٹار رنبیر کپور جو میچ دیکھنے پہنچے تھے،انہوں نے ان کے مظاہرہ کی تعریف یوں کی کہ محمد سمیع نے میچ کا پانسہ ہندوستان کے حق میں کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔اگر ان کی گیند بازی نہیں ہوتی تو ٹیم انڈیا کیلئے مشکلات میں اضافہ یقینی تھا۔اسٹیڈیم میں موجود ایک اور اداکار جان ابراہم نے کہا کہ وراٹ کی سنچری شاندار تھی،لیکن محمد سمیع کو پورے جوش میں گیند بازی کرتے دیکھنا خوشگوار تجربہ تھا۔آج سمیع کی تعریفیں سابق کرکٹرس بھی کر رہے ہیں،جبکہ ان کے بچپن کے کوچ نے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ سمیع کو بالنگ کرنے کی تربیت دی اس وجہ سے آج ان کی سیم کو پوزیشن پوری دنیا میں بہترین ہے۔کوچ نے کہا کہ ہم نے سمیع کو کہہ دیا تھا کہ سیم بالنگ صرف بزدل کرتے ہیں اس لئے وہ کبھی اس کی کوشش نہ کریں۔سابق تیز گیند باز گلین میک گرا نے کہا کہ محمد سمیع اس ورلڈ کپ میں بہت بڑا خطرہ بن کر ابھرے ہیں۔آسٹریلیا کی ٹیم کو ان سے ہوشیار رہنا ہو گا۔سمیع گزشتہ چند سال سے بحران کا شکار رہے ہیں،گھریلو مسائل سے بھی دو چار ہیں، اور مقدمہ کا سامنا ہے لیکن سراج اور خاص طور سے سمیع کی بہتر کارکردگی قابل ستائش ہے،انہوں نے تعصب اور جانبداری کرنے والوں کے منہ پر طمانچہ رسید کر دیا ہے۔بلکہ منہ توڑ جواب دیا ہے۔

اِندرا گاندھی: بھارت کی بیٹی

ڈاکٹر غضنفر اقبال

بچو! آج میں آپ کو ایک ایسی خاتون کی زندگی کے حالات سناتا ہوں،جو بھارت کے اولین وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کی اکلوتی بیٹی تھیں۔پنڈت جی نے ان کا نام اندرا پریہ درشنی رکھا تھا لیکن وہ اندرا گاندھی کے نام سے مشہور ہوئیں۔ان کا جنم 19/نومبر 1917 کو آنند بھون الہ آباد میں ہوا۔اِندرا گاندھی کی والدہ کا نام کملا نہرو تھا۔ان کی والدہ مسلسل بیمار ہونے کی وجہ سے اندرا گاندھی نے تعلیم الہ آباد، پونے،شانتی نکیتن، آکسفورڈ اور سوئزرلینڈ میں حاصل کرنے کے باوجود کہیں بھی پوری نہیں کرسکیں۔اندرا گاندھی نے تین برس کی عمر میں کانگریس کے اجلاس میں شرکت کی تھی۔بچپن سے اندرا جی نے اپنے دادا موتی لال نہرو اور والد پنڈت نہرو کو جیل جاتے دیکھا تھا۔وہ بچپن سے گڑیوں سے کھیلنے کے بجائے جے ہند اور انقلاب زندہ باد کے نعرے لگانا سیکھ گئی تھیں۔دس برس کی عمر میں وہ پوری طرح ملک وقوم کی خدمت کے لیے تیار ہوگئی۔اتوار کے دن سائیکل پر سوار ہو کر شہر سے 6 میل کے فاصلے پر واقع معذوروں کے اسپتال جا کر مریضوں کی خدمت کرتی۔"چرخا سنگھ" بنا کر گاندھی جی کی آواز پر بچوں کو سوت کاتنا سکھاتی۔گھروں میں جا کر کھادی کا پرچار کرتی۔اندرا جی نے علاقے کے بچوں کو جمع کر کے اپنی ایک تنظیم "بانر سینا" بنا ڈالی،جس کی کمانڈر وہ خود تھیں۔پنڈت نہرو اور مہاتما گاندھی کے ساتھ وہ بھی جیل گئیں اور پولیس کی لاٹھیوں کی مار برداشت کی۔ 1938 میں اندرا جی کانگریس میں باقاعدہ شامل ہوگئیں۔اندرا گاندھی کی شادی فیروز گاندھی سے ہوئی تھی۔فیروز گاندھی، پنڈت نہرو کے بہت قریب تھے۔وہ نہایت شریف،اعلیٰ تعلیم یافتہ اور مجاہد آزادی تھے۔اندرا جی کی اُن سے گہری دوستی تھی،جو محبت میں بدل گئی تھی۔فیروز اور اندرا جی کے دولڑکے راجیو گاندھی اور سنجے گاندھی تھے۔بھارت کے دوسرے وزیر اعظم لال بہادر شاستری کی حکومت میں اندرا جی وزیر اطلاعات تھیں۔شاستری جی کی تاشقند میں اچانک رحلت کے بعد اندرا گاندھی بھارت کی وزیر اعظم مقرر ہوئیں۔وہ ایک روشن خیال عوامی قائد تھیں اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے مستقل مزاجی کے ساتھ کام کرنے کو اولین اہمیت دیتی تھیں۔اندرا گاندھی نے جہاں 1971 کی جنگ کے دوران اپنے کردار کی سختی کا بھرپور مظاہرہ کیا وہیں جنگ کے بعد شملہ معاہدہ کے وقت غیر معمولی طور پر نرمی اور زندہ دلی کا ثبوت بھی دیا۔وہ اختلاف رکھنے والے ممالک سے بھی دوستانہ تعلقات قائم رکھنے کی خواہش مند تھیں۔اس جذبہ کے تحت کانفرنس ٹیبل پر اپنی پوزیشن بے حد مضبوط ہونے کے باوجود انھوں نے بعض ایسی باتیں بھی مان لیں جن کی مخالفت ہو رہی تھی۔اس طرح بنگلہ دیش کے ساتھ پانی کی تقسیم پر کوئی مستقل سمجھوتہ نہ نکلنے کے باوجود انھوں نے بعض ایسی مراعات دے دیں جن سے بھارت کی مصالحت پسندی کا اظہار ہوتا ہے۔اندرا گاندھی دو مرتبہ بھارت کی وزیر اعظم رہیں۔وزیر اعظم کی حیثیت سے اندرا جی نے بھارت کی فلاح و بہبود کے لیے بڑے بڑے کارنامے انجام دیے۔وہ بھارت کو اپنے ماضی کی تمام صحت مند قدروں کے ساتھ نئی نئی راہوں پر گامزن دیکھنا چاہتی تھیں۔انھوں نے بھارت کی ایکتا اور قومی یکجہتی پر زور دیا۔وہ ہندو مسلم اتحاد کی دل سے قائل تھیں۔وہ فرقہ وارانہ سیاست کی سخت ترین مخالف تھیں اور بلا تفریق مذہب وملت انھیں اپنے عوام پر غیر معمولی بھروسہ تھا۔اندرا جی نے چھوت چھات کی مہلک وبا کو دفع کرنے کے لیے سخت اقدامات اُٹھائے اور پسماندہ طبقے کو ترقی کے مواقع فراہم کیے اور ان کے جائز مطالبات کے لیے آواز بلند کی۔انھوں نے بھارت کے عوام کا معیار زندگی اونچا کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر تعلیمی پروگرام شروع کیے۔نئے نئے کارخانے قائم کیے اور کاشتکاری کے جدید طریقوں کو مقبولیت دی۔اُردو زبان کے مسئلہ میں انھوں نے بھارت کی ریاستی حکومتوں کو احکام جاری کیے تھے کہ وہاں اُردو کے جائزہ اقدامات کیے جائیں۔یہ بات ان کو سیکولر ثابت کرنے کے لیے کافی ہے۔ 17/نومبر 1973 کو لکھنؤ کے اجلاس میں محترمہ اندرا گاندھی نے واضح الفاظ میں کہا تھا"اُردو ایک زندہ زبان ہے۔اُردو نے ملک کی آزادی میں بنیادی کردار ادا کیا ہے۔اگر اُردو کمزور ہوگئی تو ملک کمزور ہوگا۔" پیارے بچو! اندرا جی کو اُردو زبان سے بے حد لگاؤ تھا۔ان کے خاندان میں فارسی اور اُردو زبانوں کا رواج دیا۔جب خلاباز راکیش شرما خلا میں تھا اور محترمہ گاندھی سے بات ہوئی تو اس نے وہاں سے بھی کہا "سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا" اندرا جی نے سائنس اور ٹکنالوجی کے میدان میں بھارت کو ترقی دی۔بھارت سے توہم پرستی کی قدیم اور بے تکی روش کو دور کیا۔وہ بے باک، بہادر خاتونِ آہن تھیں۔اندرا جی کی پیدائش پر موتی لال نہرو کو یہ خوش خبری سنائی کہ آپ کے نہایت خوب صورت پوتی پیدا ہوئی ہے تو وہ خوشی سے اُچھل پڑے لیکن ان کی بیوی سروپ رانی نے کہا" واہ واہ لڑکا ہونا چاہیے تھا" موتی لال جی نے فرمایا" پگلی کہیں کی! تم دیکھنا جواہر لال کی لڑکی ہزاروں لڑکوں پر بھاری ہوگی۔" دادا کی پیش گوئی سچ ہوئی کہ اندرا گاندھی کی خدمات کا چرچا ایشیا، افریقہ اور غیر جانب دار ملکوں میں ہوتا تھا۔ان کو بھارت رتن کا خطاب ملا۔جس وقت پنڈت نہرو وزیر اعظم تھے۔وہ دہلی میں رہتے تھے۔اور اندرا جی الہ آباد میں رہتی تھیں۔وہ اپنے والد کا اکیلا پن محسوس کر کے ان کے ساتھ رہنے لگیں۔پنڈت نہرو بڑے شوق سے پالتو جانور گھر میں رکھتے تھے جن کی دیکھ بھال بھی اندرا جی کے ذمے تھی مگر سب سے بڑی ذمہ داری ان کے شیر اور چیتوں کی تھی جنھیں نہرو جی سب سے زیادہ عزیز رکھتے تھے۔اندرا جی اس زمانے میں اپنے آپ کو مصروف رکھنے کے لیے ایک ادارہ قائم کیا تھا جو لاوارث بچوں کو مختلف کاموں کی تربیت دے کر اچھے شہری بننے میں مدد کرتا تھا۔وہ سنٹرل سوشل ویلفیر بورڈ، چلڈرنز بک ٹرسٹ، بال بھون کے کاموں میں مصروف رہتیں۔اسی دوران اندرا جی نے جدید مصوری کو بھی بڑھاوا دیا تھا۔ 31/اکتوبر 1984 کو اندرا گاندھی کی ناگہانی موت ہوئی۔موت سے ایک دن قبل 30/اکتوبر کو انھوں نے اپنی ایک تقریر میں کہا تھا "میرے خون کا ایک ایک قطرہ بھارت کو زندہ رکھے گا اور مضبوط بنائے گا۔" اندرا گاندھی کو بعد از مرگ بین الاقوامی انعام اور ڈاکٹر بی سے رائے انعام دیے گئے۔ان کے نام سے اوپن یونیورسٹی، راجستھان کی لمبی نہر اور انٹرنیشنل ائر پورٹ اور ادارے موسوم کیے گئے۔جو اندرا گاندھی کی روشن یاد کے لیے کافی ہیں۔

غزہ: حماس تو ایک بہانہ ہے!...

اعظم شہاب

غزہ میں انسانی جانوں کی تباہی نے تو اب آنسو بھی خشک کر دیے ہیں۔مسلسل فضائی وزمینی حملے،سڑکوں پر بکھری ہوئی بے گوروکفن لاشیں، ملبے میں تبدیل ہوتی عمارتیں اور اسپتالوں پر کیے جارہے حملوں نے سکتہ ساطاری کر دیا ہے۔سوشل میڈیا کے پلیٹ فارمس غزہ کے زخمی بچوں کی دل دہلا دینے والی ویڈیوز سے بھرے پڑے ہیں جنہیں دیکھ کر دل خون کے آنسو رو دیتا ہے۔ایسے میں یہ سوال پیدا ہونا لازمی ہے کہ جب اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی میں دنیا کے 145 سے زائد ممالک اسرائیل کے خلاف اپنی حق رائے دہی استعمال کر رہے ہیں،عرب ممالک متحدہ طور پر فوری جنگ بندی کا مطالبہ کر رہے ہیں،تو بھی جنگ کیوں نہیں رک رہی ہے؟ تو اس کا جواب امریکہ کی اس ظالمانہ پالیسی میں پوشیدہ جس کے تحت وہ کسی خاص مقصد کے حصول کے لیے کسی کمزور کو اپنا ہدف بناتا رہتا ہے۔عراق وافغانستان اس کی مثالیں ہیں جنہیں اس نے تباہ کر کے رکھ دیا۔لیکن دنیا جانتی ہے کہ ان ممالک پر امریکہ کے حملوں کا بالآخر کیا نتیجہ ہوا اور کس طرح اسے اپنا بوریا بستر چھوڑ کر بھاگ کھڑا ہونا پڑا۔بعینہ یہی صورت حال غزہ پر اسرائیلی حملے کی بھی ہے جسے کچھ بھولے بھالے لوگ 'حماس پر اسرائیل کا حملہ' تصور کر رہے ہیں۔سچائی یہ ہے کہ غزہ پر اسرائیل کی شکل میں امریکہ ہی حملہ آور ہے۔جس کے دیگر مقاصد میں سے ایک بڑا مقصد نہرِ سوئز کے بالمقابل ایک ایسا بحری راستہ تیار کرنا ہے جس کے ذریعے یوروپی ممالک اپنے تجارتی جہاز مصر کو ٹیکس دیے بغیر ایشیائی ممالک تک بہ آسانی سے پہنچا سکیں۔

یہ بات پوری دنیا جانتی ہے کہ جدید ترین ہتھیاروں وایٹمی طاقت سے لیس ہونے کے باوجود اسرائیل میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ وہ تنہا حماس کا مقابلہ کر سکے۔اس کا ثبوت 8 اکتوبر کو ہی سامنے آ گیا تھا جب حماس کے حملے کے بعد اسرائیل نے اس وقت تک غزہ کی جانب اپنا رخ نہیں کیا تھا جب تک کہ امریکہ نے اس کی مدد کا اعلان نہیں کر دیا یا مدد پہنچا نہیں دی۔یہ بات کسی سے بھی ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ اسرائیل امریکہ کا ایک فرنٹل فیس ہے۔جس کی ہر پالیسی وہر اقدام امریکہ کی مرضی کے مطابق ہوا کرتا ہے۔اس کا اعتراف اسرائیل میں امریکہ کے سابق سفیر مارٹن انڈک نے بھی 29 اکتوبر کو کیا تھا جس میں انہوں نے اسرائیل کے عبرانی اخبار'یدیعوت احرونوت' کو دیے ایک انٹرویو میں کہا کہ "اسرائیل کا مستقل وجود ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی مدد اور اس کی حمایت پر منحصر ہے۔" امریکہ واسرائیل کے لیے نہر سوئز کے متبادل تیار کرنے میں غزہ پر مکمل قبضہ ضروری ہے لیکن جب تک حماس وہاں موجود ہے،یہ مقصد حاصل نہیں ہوسکتا۔اس کے لیے پالیسی یہ اپنائی گئی کہ غزہ کے لوگوں پر عرصہ حیات اس قدر تنگ کر دیا جائے کہ وہ مجبور ہو کر اسرائیل کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔اس کے لیے اہلِ غزہ کو ان کے گھروں سے نکالا گیا،انہیں بلاوجہ گرفتار کر کے جیلوں میں ٹھونسا جانے لگا،انہیں اسرائیل کے رحم وکرم پر جینے پر مجبور کیا گیا،انہیں زندگی کی بنیادی ضروریات سے بھی محروم کر دیا گیا۔یہاں تک کہ پورے غزہ کو ایک کھلی جیل میں بدل دیا گیا۔اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ 7 اکتوبر کو غزہ کے جیالے یہ فیصلہ کرنے پر مجبور ہو گئے کہ اب بہت ہوا،اس طرح مجبور ومقہور ہو کر جینے سے تو بہتر ہے کہ آر پار کا فیصلہ ہو جائے۔امریکہ واس کے حواری اسی موقع کے منتظر تھے،سوان سب نے مل کر اسرائیل کے ذریعے غزہ پر یلغار کر دی۔ہر سوئز کی اہمیت ختم ہو جانے سے مصر کی معیشت پر بہت برا اثر پڑے گا کیونکہ اس نہر سے مصر کو سالانہ طور تقریباً 75 ہزار کروڑ ڈالر کی آمدنی ہوتی ہے۔یہ آمدنی اگر اسرائیل کی جھولی میں آ جائے تو ظاہر ہے کہ اسرائیل کی معیشت کافی مضبوط ہو جائے گی اور امریکہ سمیت دیگر یوروپی ممالک کو بھی اس کا خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔اس کے لیے ضروری ہے کہ نہر سوئز کے بالمقابل ایک دوسری نہر بنائی جائے۔اس کے لیے ایک ایسے علاقے کی ضرورت ہے جہاں بہ آسانی نہر کھودی جاسکے جو اتفاق سے اسرائیل کے پاس موجود ہے۔ 1967 کی جنگ میں مصر کے ایک جزیرہ نما علاقہ 'سنائی' پر اسرائیل نے قبضہ کر لیا تھا۔اس جزیرے کے ایک جانب نہر سوئز ہے جبکہ دوسری جانب کچھ بحری وریگستانی علاقہ ایسا ہے جس کی کھدائی کے بعد اسے بحری جہازوں کا راستہ بنایا جاسکتا ہے۔

اسرائیل کا یہ ایک بڑا پروجیکٹ ہے جسے اسرائیل کے پہلے وزیر اعظم ڈیویڈ بن گورین کے نام پر 'بن گورین کنال پروجیکٹ' نام دیا گیا ہے۔یہ نئی مجوزہ نہر جس علاقے سے گزارنے کا منصوبہ ہے اس کے قریب ہی غزہ پٹی واقع ہے جو اس کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔لیکن چونکہ یہ پروجیکٹ امریکہ واسرائیل کے لیے نہایت اہم ہے،اس لیے غزہ کی رکاوٹ کو ختم کیا جانا بہت ضروری ہے جو غزہ پر مکمل قبضے کی صورت میں ہی ختم ہوسکتی ہے۔بہت ممکن ہے کہ یہاں یہ اعتراض کیا جائے کہ اس نہر سے امریکہ کو کیا فائدہ ہوگا جو وہ غزہ میں اسرائیل کو لوگوں کی نسل کشی کی کھلی چھوٹ دے رہا ہے؟ تو انہیں نہر سوئز سے گزرنے والے بحری جہازوں کے ذریعے مصر کو ادا کیے جانے والے ٹیکس پر ایک نظر ڈال لینی چاہئے۔ہاں یہ بات بھی ملحوظ رکھنی چاہئے کہ گو کہ یہ پروجیکٹ اسرائیل کا ہے لیکن اس کو پورا کرنے کا بیڑہ امریکہ نے اٹھا رکھا ہے۔اس پروجیکٹ سے متعلق امریکہ کی خفیہ دستاویزات ابھی حال ہی میں منظر عام پر آئی ہیں،جس کے مطابق اس نہر کو کھودنے کے لیے زیرِ زمین سینکڑوں ایٹمی دھماکے کیے جانے ہیں۔جہاں یہ دھماکے ہونے ہیں،اس کے ایک جانب جارڈن ہے تو دوسری جانب سنائی ہے،جبکہ نصف علاقہ غزہ سے متصل ہو کر گزرتا ہے۔اس لیے ایسے حالات پیدا کیے گئے کہ اہلِ غزہ اسرائیل کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں تا کہ ان کو سبق سکھانے کے نام پر غزہ پر قبضہ کر لیا جائے اور پھر آرام سے یہ اہم پروجیکٹ مکمل کیا جا سکے۔غزہ پر قبضہ کرنے کے اپنے مقصد کو ظاہر کر کے اسرائیلی وزیر اعظم نے خود اس کا ثبوت بھی پیش کر دیا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ"غزہ کو ہم فلسطینی اتھارٹی یا حماس کے حوالے نہیں کریں گے،جنگ ختم ہونے کے بعد بھی ہم غزہ میں رہیں گے۔"نیتن یاہو کے اسی اعلان کے بعد اقوامِ متحدہ کی جانب سے فلسطین پر اسرائیلی قبضے کے خلاف قرارداد پیش ہوئی جس میں ہمارے ملک عزیز نے بھی اسرائیل کے خلاف ووٹ دے کر فلسطین کے ساتھ کھڑے ہونے کی اپنی دیرینہ روایت نبھائی،بھلے ہی روایت کی یہ پاسداری پردھان سیوک کے ابتدائی موقف کے بعد ہوئی تنقید کا ہی نتیجہ کیوں نہ ہو۔لیکن نیتن یاہو کے اس اعلان سے یہ ضرور واضح ہو گیا ہے کہ حماس تو محض ایک بہانہ ہے،اصل مقصد غزہ پر قبضہ کر کے'بن گورین کنال پروجیکٹ' کو مکمل کرنا ہے۔

غزہ کے سچ کو چھپا رہا ہے اسرائیل

مشرف شمسی

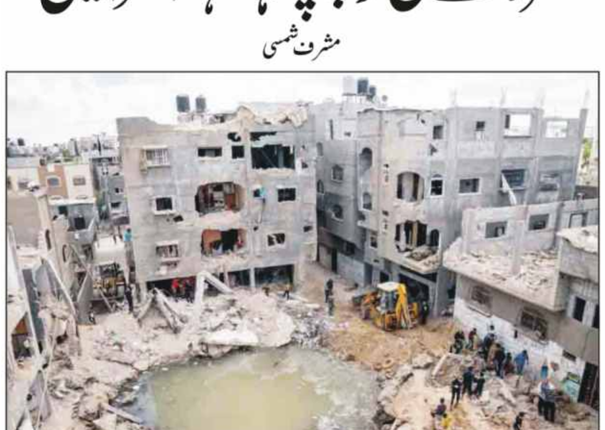

غزہ کے فلسطینیوں کا درد بیان سے باہر ہے۔اسرائیل حماس کو جھکانے کے لئے غزہ کے لوگوں کے ساتھ غیر انسانی سلوک کر رہا ہے اور دنیا جو اپنے آپ کو مہذب کہتی ہے سب کچھ کھلے آنکھ سے دیکھ رہی ہے۔غزہ میں اسرائیل کی بربریت کے باوجود فلسطینیوں کے حوصلے ٹوٹے نہیں ہیں۔اسرائیل کے فوجی ترجمان آئے دن نئے نئے پروپیگنڈہ خبر دنیا کے سامنے پیش کرتی رہتی ہے تاکہ اسرائیل کے لوگوں کا حوصلہ پست نہ ہو اور غزہ کے فلسطینی اس پروپیگنڈہ خبر سے حماس کے خلاف بغاوت پر آمادہ ہو جائیں۔غزہ کے فلسطینی حماس کا ساتھ ترک کر دیں گے تو اسرائیل کا کام آسان ہو جائے گا۔اسرائیل کا فوجی ترجمان یہ دعویٰ کرتے ہوئے بتائے جاتے ہیں کہ اسرائیل نے غزہ پر مکمل کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔اسرائیلی افواج غزہ کے پارلیمنٹ پر قبضہ کر لیا ہے اور حماس کے سب سے بڑے سیاسی رہنماء اسماعیل ھنیھ کے گھر کو گھیر لیا ہے۔بھارت کے زیادہ تر ٹی وی نیوز ان خبروں کو اس طرح بتا رہے ہیں کہ جیسے اسماعیل ہانیہ اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے ہیں اور پارلیمنٹ میں حماس کے رہنماء موجود رہ کر کارروائی کر رہے ہیں۔اس میں شک نہیں ہے کہ اسرائیل کا غزہ کے آسمان پر مکمل کنٹرول حاصل ہے۔اسرائیل کی ڈیفینس فورس جہاں چاہتی ہے وہاں بمباری کرتی ہے اور 75 فیصدی غزہ کو اسرائیل نے تباہ و برباد کر دیا ہے۔حماس کے لڑاکے کے چھپے ہونے کا الزام لگا کر زیادہ تر اسپتالوں کو کھنڈر بنا دیا گیا ہے۔پانی،بجلی،دوائیاں اور کھانا تک کو اسرائیل نے روک رکھا ہے۔اسکے باوجود اسرائیل اپنے شہریوں اور فوجیوں کو حماس کے قبضے سے رہا نہیں کرا سکے ہیں۔اسرائیل پر غزہ سے راکٹ حملے بدستور جاری ہیں۔غزہ کے اندر حماس کے لڑاکے اب بھی اسرائیل کی ٹینکوں اور بکتر بند گاڑیاں کو تباہ کر رہے ہیں۔ساتھ ہی اسرائیلی افواج کی ہلاکت کا سلسلہ جاری ہے۔ایسے میں غزہ میں اسرائیل کے مکمل کنٹرول کی بات کیسے ثابت ہوسکتا ہے۔اسرائیل کے اندر اسرائیلی افواج کی ہلاکت کو کم بتایا جا رہا ہے۔الجزیرہ ٹی وی نیوز پر غزہ میں اسرائیل کا زمینی حملہ شروع ہونے کے بعد تک اسرائیل کا جانی نقصان 1403 بتایا جا رہا تھا لیکن اچانک 1403 سے اسرائیل نے اپنے جانی نقصان کو کم کر دیا ہے اور اب 1200 کی تعداد پر سوئی اٹک گئی ہے۔جبکہ ہر دن اسرائیل کو غزہ میں یا حزب اللہ کے حملے میں اپنے فوجیوں کی موت کی خبر ملتی ہے۔لیکن اسرائیل کے جانی نقصان کا کانٹا 1200 سے آگے بڑھ ہی نہیں رہا ہے۔قطر کی رہنمائی میں اسرائیل اور حماس کے درمیان اپنے قیدیوں کی رہائی پر جو بات چیت چل رہی ہے اس بات چیت میں اسرائیل اپنے 50 شہریوں کے بدلے 200 فلسطینیوں کو رہا کرنے پر آمادہ ہے۔چونکہ اسرائیل پانچ دنوں کی جنگ بندی نہیں چاہتا ہے جبکہ حماس جنگ بندی پر مصر ہے تا کہ پانچ دنوں میں غزہ کے اندر کھانے پینے کا سامان اور ضروری ادویات پہنچ سکے۔لیکن اسرائیل کو خوف ہے کہ حماس جنگ بندی کا فائدہ اٹھا کر پھر سے یک جٹ ہو جائے گا جو اسرائیل کے مسلسل حملے سے تتر بتر ہو گئے ہیں۔لیکن حماس اپنی شرط پر قائم ہے۔اسرائیل غزہ میں بے دریغ بم برسائے جا رہا ہے اور فلسطینیوں کی زندگیوں کو جہنم بنا دیا ہے۔اسرائیل کی اسی بمباری میں حماس کے قبضے میں موجود دو اسرائیلی کی موت ہو گئی ہے۔حماس کے قبضے میں موجود اسرائیلی کی لاش اسرائیل جب پہنچی ہے تو ہنگامہ کھڑا ہو گیا ہے اور ہفتہ کے دن اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے خلاف پورے ملک کے اسرائیلی کا مظاہرے کرنے کا پروگرام ہے۔اسرائیل نے غزہ کے نہتے فلسطینیوں پر ضرور کنٹرول حاصل کر لیا ہے لیکن حماس کے لڑاکے کے حوصلے اسرائیلی ڈیفینس فورس توڑ نہیں پا رہے ہیں اور یہی اسرائیل کی ناکامی ہے۔ہر گزرتے دن کے ساتھ اسرائیل پر نہ صرف باہر سے دباؤ بڑھ رہا ہے بلکہ حماس کے قبضے سے اسرائیلی شہریوں اور فوجیوں کو نہ آزاد کرانے کی وجہ سے اسرائیل کے ہر بڑے کامیابی کے دعوؤں کو اسرائیل کے شہری ہی شک کی نظر سے دیکھنے لگے ہیں۔وزیر اعظم نیتن یاہو کو جنگ میں ناکامی کی وجہ سے اُنھیں وزیر اعظم کی کرسی سے اتارنے کی تیاری چل رہی ہے۔ویسے نیتن یاہو بھی جانتے ہیں کہ جس دن جنگ رکی اس کے اگلے دن ہی اُنہیں وزیر اعظم کی کرسی چھوڑنی پڑے گی اسلئے نیتن یاہو کسی بھی قیمت پر جنگ بندی نہیں چاہتے ہیں بھلے ہی حماس کے قبضے میں موجود اسرائیلی کی جان خطرے میں پڑ جائے۔

تم کرنے کے بعد امریکی بائیوسیفٹی پر گہری نظر رکھنے پر زور دیا

واشنگٹن ڈی سی۔ 18/نومبر۔ایم این این۔چین کی کمیونسٹ پارٹی سے متعلق امریکی ایوان کی سلیکٹ کمیٹی "ضروری سوالات کے مکمل جواب دینے کی صلاحیت " کے بغیر کیلیفورنیا کی ایک غیر لائسنس یافتہ لیبارٹری میں اپنی تحقیقات مکمل کرنے کے بعد امریکی بائیوسیفٹی پر کانگریس کی زیادہ توجہ دینے پر زور دے رہی ہے۔سلیکٹ کمیٹی کے لیے ان ممکنہ خطرات کا مکمل اندازہ لگانا ناممکن بنا دیتا ہے جو اس مخصوص سہولت سے کمیونٹی کو لاحق ہیں۔یہ پیشرفت اس وقت سامنے آئی جب پینل نے ستمبر میں میڈیکل گودام کے بارے میں اپنی انکوائری کے حصے کے طور پر مقامی عہدیداروں کو ایک عرضی جاری کیا۔

کیا پاکستان افغان مہاجرین کی نسل کشی کا ارتکاب کر رہا ہے؟

اسلام آباد: ایک محفوظ پناہ گاہ سے ، پاکستان لاکھوں افغانوں کے لیے راتوں رات ایک مکروہ اور ظالم ریاست بن گیا ہے۔دہشت گردی کے بہانے پاک فوج لاکھوں لوگوں کو ان کے گھروں، سکولوں، کاروباروں اور محلوں سے نکال کر ایک ایسے ملک میں لے جا رہی ہے جسے شاید انہوں نے کبھی اپنا گھر نہ سمجھا ہو۔لاکھوں لوگ سرحدوں پر عجلت میں قائم خیمہ کالونیوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔زندگی کے حالات قابل رحم ہیں۔ سینکڑوں بچے اپنے والدین سے بچھڑ گئے ہیں۔خواتین اور بچے بغیر کسی مرد رشتہ دار کے بسوں میں سفر کرنے پر مجبور ہیں۔جب ان کے گھروں پر دہشت گردوں اور ان کے ماسٹر مائنڈز نے قبضہ کر لیا تو یہ لاکھوں لوگ مدد کے لیے پاکستان فرار ہو گئے تھے۔ وہ پاکستان کے آباؤ اجداد پر یقین رکھتے تھے جنہوں نے مسلمانوں کی حفاظت اور پناہ گاہیں پیش کرنے کا عہد کیا تھا۔ افغانوں نے تاریخ اور روایت سے زیادہ پاکستان کے لوگوں کے ساتھ اشتراک کیا۔ آج پاکستان نے انہیں یتیم کر دیا ہے۔افغان جب پاکستان آئے تو امید اور پناہ کے وعدے سے متوجہ ہوئے۔ وہ لہروں میں آ گئے تھے۔ پہلا گروپ 1970 کی دہائی میں افغانستان میں کمیونسٹ انقلاب کے بعد پہنچا۔ دوسرا گروپ 1990 کی دہائی میں افغان خانہ جنگی کے دوران آیا، جو مجاہدین کے دھڑوں کے درمیان تنازعات کی وجہ سے ہوا تھا۔ خانہ جنگی کے بعد طالبان کی ظالمانہ امارت شروع ہوئی، جس کی وجہ سے بہت سے زیادہ مہاجرین پاکستان بھاگ گئے۔ تیسرا اور تازہ ترین گروپ 2021 میں طالبان کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد آیا۔ یہ گروپ اساتذہ ، سرکاری ملازمین ، سرکاری ملازمین اور نسلی اور مذہبی اقلیتوں پر مشتمل ہے جو طالبان کی حکمرانی سے خوفزدہ تھے۔کئی دہائیوں سے پاکستان میں رہنے کے باوجود، ان لاکھوں پناہ گزینوں کے پاس مناسب رہائشی اجازت نامے، قومی شناختی کارڈ یا شہریت نہیں ہے۔ ان کے بچے اور پوتے، جو پاکستان میں پیدا ہوئے اور پلے بڑھے، افغانستان کو نہیں بلکہ پاکستان کو اپنا اصل گھر سمجھتے ہیں۔ان لاکھوں افراد کا دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ درست ہے کہ پاکستان پر حملہ کرنے والے دہشت گرد زیادہ تر پشتون ہیں۔ صرف ایک ہی چیز جس کا وہ اشتراک کرتے ہیں وہ مشترکہ نسل ہے۔ لیکن اپنے جرم کی پاداش میں ناکام پاکستانی فوج لاکھوں بے گناہوں کو آگ میں جھونک رہی ہے۔ یہ مرد اور عورتیں دہشت گردی کا یکساں شکار ہیں۔ درحقیقت وہ پاکستان کے عوام سے زیادہ دہشت گردی کا شکار ہوئے ہیں۔لاکھوں لوگوں کو اپنا گھر بار چھوڑنے پر مجبور کر کے پاکستان اپنے اور بین الاقوامی قوانین اور کنونشنز کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ پاکستان انسانی حقوق کے عالمی منشور پر دستخط کنندہ ہے ، جو حکومت کو اپنی سرحدوں کے اندر تمام افراد کے بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ کا پابند بناتا ہے۔ پاکستان کا یہ اقدام غیر انسانی ہے۔کئی افغان مہاجرین کئی دہائیوں سے پاکستان میں مقیم ہیں اور وہاں اپنی زندگیاں بنا رکھی ہیں۔ وہ پاکستانی معاشرے میں اچھی طرح سے شامل ہیں اور اگر انہیں افغانستان بھیج دیا گیا تو انہیں ظلم وستم اور تشدد کا سامنا کرنا پڑے گا۔لوگوں کی اتنی بڑی تعداد میں نقل مکانی معاشی طور پر تباہ کن ہے۔ افغان مہاجرین نے پورے پاکستان میں کاروبار قائم کیے ہیں اور مقامی معیشت میں اپنا حصہ ڈال رہے ہیں۔ بڑے پیمانے پر ملک بدری معاشی استحکام کو متاثر کرے گی۔ یہ زبردستی ہجرت خطے کو مزید غیر مستحکم کر دے گی۔ جبری ملک بدری افغان طالبان اور ٹی ٹی پی کے بیانیے میں کردار ادا کرے گی ، جس کا فائدہ پاکستان میں بڑھتے ہوئے عدم استحکام سے ہوگا۔ان عمومی خدشات کے علاوہ، کئی مخصوص وجوہات ہیں جن کی وجہ سے جبری ملک بدری افغان مہاجرین کے مختلف گروہوں کے لیے خاص طور پر نقصان دہ ہوگی۔طالبان کے زیر کنٹرول افغانستان میں لڑکیوں کی تعلیم پر پابندی ہے۔ پناہ گزینوں کے خاندانوں کو افغانستان بھیجنے سے لڑکیوں کی تعلیم تک رسائی سے انکار ہو جائے گا اور انہیں امتیازی سلوک اور تشدد کی دیگر اقسام کا خطرہ لاحق ہو جائے گا۔ نسلی اور مذہبی اقلیتیں، جیسے ہزارہ، طالبان کے زیر کنٹرول افغانستان میں ظلم وستم اور تشدد کے خطرے سے دو چار ہوں گے۔ طالبان کے زیر کنٹرول افغانستان میں سابق سرکاری ملازمین اور ان کے اہل خانہ کو انتقامی قتل اور اجتماعی سزا کا خطرہ ہوگا۔

سروس پرووائیڈر کمپنیاں ٹک ٹاک کو بلاک کرنے کی تعمیل کریں

بھرت پور۔ 18/نومبر۔ایم این این۔ نیپال ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (این ٹی اے) نے منگل کو ایک سخت انتباہ جاری کیا کہ ملک میں تمام انٹرنیٹ سروس فراہم کرنے والوں کو سزا دی جائے گی اگر وہ چینی سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹک ٹاک کو بند نہیں کرتے ہیں۔ایک سخت انتباہ جاری کرتے ہوئے ،این ٹی اے نے ایک ریلیز جاری کرتے ہوئے تمام انٹرنیٹ اور موبائل سروس فراہم کرنے والوں کو ٹک ٹاک کو فوری طور پر بند کرنے کی ہدایت کی ہے۔ریگولیٹری اتھارٹی کی وارننگ کے ساتھ ، کچھ صارفین نے ٹک ٹاک کی فیڈ کے تاریک ہونے کی اطلاع دی ہے۔نیپال ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ نیپال کے وزراء کی کونسل کے فیصلے کے مطابق، سماجی ہم آہنگی اور سماجی ماحول پر منفی اثرات کی وجہ سے ٹک ٹاک ، جسے سوشل نیٹ ورک کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے ، ٹیلی کمیونیکیشن ایکٹ، 2053 کے سیکشن 15 کے ذریعے دیا گیا اختیار، مذکورہ فیصلے کو نافذ کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔یہ بتاتے ہوئے کہ کچھ سروسز ٹک ٹاک تک رسائی حاصل کر رہی ہیں ،این ٹی اے نے خبردار کیا کہ حکم کی تعمیل نہ کرنے کی صورت میں حکام کی طرف سے کارروائی کی جاسکتی ہے۔جیسا کہ یہ سمجھا گیا ہے کہ ٹک ٹاک تک کچھ سروس پرووائیڈرز کے نیٹ ورک کے ذریعے رسائی اور استعمال کیا جا رہا ہے ،اس لیے تمام متعلقہ سروس پرووائیڈرز سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اتھارٹی کی ہدایات پر فوری عمل درآمد کریں اور انہیں مطلع کریں۔تمام متعلقہ افراد کو مطلع کر دیا گیا ہے کہ ایک ڈیوٹی اور یہ کہ اگر سروس فراہم کرنے والا اس طرح کی ہدایات یا حکم کی تعمیل نہیں کرتا ہے ، تو اتھارٹی کی طرف سے ٹیلی کمیونیکیشن ایکٹ 2053 کے سیکشن 47 کے مطابق کارروائی کی جاسکتی ہے۔مزید برآں، ریگولیٹری باڈی نے سروس فراہم کرنے والوں پر زور دیا کہ وہ این ٹی اے کی ہدایات پر تیزی سے عمل درآمد کریں اور کسی بھی ایسی صورت کے بارے میں اتھارٹی کو فوری طور پر مطلع کریں جہاں ٹک ٹاک ان کے نیٹ ورکس کے ذریعے قابل رسائی یا استعمال ہو رہا ہو۔

صوبہ مہاراشٹر میں ووٹر لسٹ میں نئے ناموں کا اندراج اور درستگی کا کام جاری

اس معاملہ میں غفلت نہ برتیں، اپیل: مولانا ندیم صدیقی کی عوام الناس سے اپیل

ممبئی۔18 نومبر (پریس ریلیز) ملک کے موجودہ حالات کے پیش نظر ہر مسلمان مرد و عورت کے ناموں کا ووٹر لسٹ میں اندراج اور ووٹر آئی ڈی کارڈ کا ہونا ضروری ہے، ووٹر آئی ڈی کارڈ صرف ووٹ ڈالنے کے لئے ہی نہیں ہے بلکہ حکومت کی نظر میں ہندوستانی شہری ہونے کا ایک اہم ثبوت ہے۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر اپنی سابقہ روایت کے مطابق عوام الناس کو اس بات سے آگاہ کرنا ضروری سمجھتی ہے! کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایت پر پورے مہاراشٹر میں ووٹر لسٹ میں نئے ناموں کا اندراج، غلط نام و پتہ کی درستگی، نام منتقل کرنے، اور منسوخ کرنے کی خصوصی مہم شروع ہے۔ ان خیالات کا اظہار آج یہاں دفتر جمعیۃ علماء مہاراشٹر واقع زین العابدین بلڈنگ بھنڈی بازار میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی نے اخبارات کے لئے جاری اپنے ایک صحافتی بیان میں کیا۔ مولانا ندیم صدیقی نے مزید کہا کہ اس خصوصی مہم کے ذریعہ سبھی شہریوں کو ووٹر بنانے کا عزم کیا گیا ہے تاکہ کوئی شہری اپنے حق رائے دہی کے استعمال کرنے سے محروم نہ رہے۔ اس جمہوری ملک میں حق رائے دہی کی بڑی اہمیت ہے حق رائے دہی کے لئے ووٹر لسٹ میں نام کا اندراج ہونا ضروری ہے۔ اس لئے جن کی عمر 18 سال ہو چکی ہے اور ابھی تک ووٹر لسٹ میں ان کے ناموں کا اندراج نہیں ہے، ایسے ہی بہت سے لوگوں کا نام، ولدیت، پتہ وغیرہ غلط درج ہوگیا ہے یا شناختی کارڈ کھو گیا یا خراب ہوگیا ہے، یا شادی ہوئی ہے اور بہوئیں گھر میں آئی ہیں اور ابھی تک ان کا شناختی کارڈ نہیں بنا ہے۔ ایسے تمام لوگ اپنے دستاویزات مثلاً آدھار کارڈ، راشن کارڈ، لائٹ بل و دیگر سرکاری کاغذات کے ساتھ حکومت کی طرف سے بنائے ہوئے سینٹروں میں پہونچ کر ووٹر لسٹ میں اپنے ناموں کا اندراج اور درستگی کا کام کروالیں، یا ووٹر ہیلپ لائن ایپ ڈاؤن لوڈ کر کے خود کرلیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے کی آخری تاریخ 9/ دسمبر 2023 مقرر کی گئی ہے، اس دوران ووٹر لسٹ میں ناموں کے اندراج اور تصحیح (Correction) کا کام کیا جائے گا۔ اگر کوئی دقت پیش آئے تو اپنے قریبی بی ایل او سے رابطہ کریں۔ مولانا ندیم صدیقی نے عوام الناس خصوصاً دینی ملی اداروں، تنظیموں، سیاسی سماجی کارکنوں اور جمعیۃ علماء کے ضلعی، شہری، مقامی ذمہ داروں سے ہمدردانہ اپیل کی ہے کہ اس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اس مہم کا بھرپور فائدہ اٹھائیں، اس کے لئے قوم کے باشعور اور پڑھے لکھے لوگوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے آس پاس سیدھے سادھے اور بے فکر لوگوں کا جائزہ لیں کہ آیا ان کا نام ووٹر لسٹ میں شامل ہے یا نہیں اگر شامل نہیں ہے تو ان کی مدد کریں تاکہ ان کا نام ووٹر لسٹ میں شامل ہو سکیں اس سلسلے میں کالج اور یونیورسٹی کے طلباء کو دست تعاون دراز کرنا چاہیے۔ علماء کرام اور ائمہ مساجد سے بھی درخواست ہے کہ جمعہ کے بیانات میں اس جانب عوام کی توجہ مبذول کرائیں۔

شاہ بابو ہائی اسکول و جونیئر کالج آکولہ میں، یک روزہ سیمینار و ورکشاپ کا انعقاد

پاتور (سید اسرار حسین) شاہ بابو ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر انتظام شاہ بابو ہائی اسکول و جونیئر کالج حمزہ پلاٹ آکولہ میں مورخہ 11 نومبر 2023 کو یک روزہ سیمینار و ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت سوسائٹی کے سیکرٹری سید اسحاق راہی صاحب نے کی جبکہ بطور مہمان خصوصی جغرافیہ کے ایکسپرٹ اور مشہور ریسورس پرسن جناب ریاض الخالق صاحب موجود تھے۔ ابتدا میں یوم تعلیم کی نسبت سے ادارے کے طلباء و طالبات نے مولانا ابوالکلام آزاد کی ادبی، علمی اور سیاسی خدمات کو اپنی تقاریر کے ذریعے خراج تحسین پیش کیا بعد ازاں ریاض الخالق صاحب نے جدید قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے اہم نکات کو تفصیل سے بیان کیا۔ دوسرے سیشن میں ریاض الخالق صاحب نے جغرافیہ کی تدریس کے طریقے، دوران تدریس استعمال کی جانے والی اصطلاحات وغیرہ کو پاور پوائنٹ پریزینٹیشن کے ذریعے پیش کیا۔ صدر تقریب سید اسحاق راہی صاحب نے تمام اساتذہ سے جغرافیہ کی تدریس کے دوران گلوب، نقشے اور توضیحات کے استعمال کرنے کی تلقین کی۔ سیمینار کی نظامت عبدالمشتاق سر نے کی جبکہ محمد عارف شیخ سر (پرنسپل) کے اظہار تشکر پر سیمینار کا اختتام عمل میں آیا۔ سیمینار میں سوسائٹی کے زیر انتظام چلنے والی تمام اسکولوں کے اساتذہ موجود تھے۔

بلوچستان کے علاقے گوادر میں پاکستانی فورسز پر حملہ

گوادر۔ 18/ نومبر۔ ایم این این۔ جمعرات کی شب بلوچستان کے بندرگاہی شہر گوادر میں نامعلوم افراد کی جانب سے پاکستانی فورسز کی گاڑی کو مبینہ طور پر ایک دھماکے میں نشانہ بنایا گیا۔ اطلاعات کے مطابق گوادر کے علاقے ملابند میں نامعلوم افراد نے پاکستانی فورسز کی گاڑی کو دستی بم سے نشانہ بنایا حملہ آور واقعے کے بعد بال بال بچ گئے۔ دھماکے کے فوراً بعد مزید فورسز نے موقع پر پہنچ کر شواہد اکٹھے کیے جس کے بعد سے علاقے کی سخت ناکہ بندی کر دی گئی ہے۔ مقامی ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ دھماکے میں پاکستانی فوجیوں کا جانی نقصان ہوا ہے۔ تاہم مقامی حکام اور سرکاری حکام نے ابھی تک اس واقعے کی تصدیق یا تردید نہیں کی ہے۔ دریں اثنا، ایک بلوچ "آزادی کے حامی" مسلح گروپ، بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) نے حملے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ بی ایل اے کے ترجمان جیئند بلوچ نے ایک پریس ریلیز میں کہا کہ ان کے جنگجوؤں نے پاکستانی فوج کے اہلکاروں کی گاڑی پر ہینڈ گرنیڈ بم سے حملہ کیا جس کے نتیجے میں تین پاکستانی فوجی زخمی اور ان کی گاڑی تباہ ہوگئی۔

چین کی سرحد کے قریب جھڑپیں شدت اختیار کر رہی ہیں۔ میانمار

ینگون۔ 18/ نومبر۔ ایم این این۔ میانمار کی جنتا نے بدھ کو کہا کہ چین کے ساتھ شمالی سرحد کے قریب نسلی اقلیتی گروہوں کے اتحاد کے ساتھ لڑائی شدت اختیار کر رہی ہے، جہاں فوجی دستے بم گرانے کے لیے ڈرون کا استعمال کرتے ہوئے مخالفین کے شدید حملوں کا شکار ہیں۔ میانمار کی شمالی ریاست شان میں تین نسلی اقلیتی گروپوں کے مسلح اتحاد کی جانب سے فوج کے خلاف کارروائی شروع کرنے کے بعد دو ہفتوں سے زائد عرصے سے جھڑپیں جاری ہیں۔ اراکان آرمی، میانمار نیشنل ڈیموکریٹک الائنس آرمی اور تانگ نیشنل لبریشن آرمی نے لڑائی میں شہروں اور چین کے لیے اہم تجارتی راستوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ جنتا کے ترجمان زاؤ من تون نے کہا کہ اتحادی جنگجو شان ریاست میں تموئینے میں جنتا کے ٹھکانوں پر بم گرانے کے لیے "سیکڑوں" ڈرون استعمال کر رہے تھے۔ وہ مشرق میں تقریباً 70 کلومیٹر کے فاصلے پر لوکائی قصبے کے قریب ایک فوجی پوزیشن پر بھی حملہ کر رہے تھے، جسے ایم این ڈی اے اے نے کہا ہے کہ اس نے گھیر لیا ہے اور اس پر قبضہ کرنا ہے۔ جنتا کے ترجمان نے یہ بتائے بغیر کہا کہ فوج "اپنی بہترین مزاحمت کر رہی ہے"۔ شان کے لاشیو قصبے میں لڑائی کے باعث سیکڑوں لوگوں نے پناہ مانگی ہے۔ بدھ کے روز، درجنوں لوگ قصبے کی ایک بدھ خانقاہ میں کھانے کے لیے قطار میں کھڑے تھے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اکتوبر کے اواخر میں شروع کی جانے والی اتحادی کارروائی جنتا کے لیے 2021 کی بغاوت میں اقتدار پر قبضہ کرنے کے بعد سے سب سے بڑا فوجی چیلنج ہے۔ اس ہفتے اے اے نے بھارت کے ساتھ سرحد کے قریب رخائن اور چن ریاستوں میں بھی سیکورٹی فورسز پر حملے کیے اور کہا کہ اس نے پولیس چوکیوں پر قبضہ کر لیا۔ شمال میں جاری جھڑپوں کے باوجود اس ہفتے تک راکھین میں جنتا اور اے اے کے درمیان جنگ بندی ہوئی تھی۔ اس ہفتے بغاوت مخالف جنگجوؤں نے مشرق میں ریاست کایہ کے دارالحکومت لوئیکا کے آس پاس بھی سیکورٹی فورسز پر حملے کیے ہیں۔ زومن تون کے مطابق، لوئیکاو جیل اور قصبے میں ریاستی پولیس کے دفتر کو "نشانہ بنایا جا رہا تھا اور حملہ کیا جا رہا تھا"۔ اقوام متحدہ نے بدھ کو کہا کہ لڑائی سے 200,000 سے زیادہ لوگ بے گھر ہو چکے ہیں اور کم از کم 75 شہری ہلاک ہو چکے ہیں جن میں بچے بھی شامل ہیں

چین میں آگ زنی میں ہلاک شدگان کی تعداد بڑھ کر 26 ہوگئی

بیجنگ۔ 18/ نومبر۔ ایم این این۔ سرکاری میڈیا کی رپورٹ کے مطابق شمالی چین میں ایک دفتر کی عمارت میں آگ لگنے سے کم از کم 26 افراد ہلاک ہو گئے۔ صوبہ شانسی کے لولیانگ شہر میں چار منزلہ عمارت میں آگ جمعرات کو مقامی وقت کے مطابق تقریباً 7:00 بجے لگی۔ یونگجو کول انڈسٹری جوائنٹ بلڈنگ سے نکالے گئے درجنوں افراد میں سے 63 افراد کو ہسپتال لے جایا گیا۔ چینی صدر شی جن پنگ نے ہدایت کی ہے کہ اہم صنعتوں میں "چھپے ہوئے خطرات" کی تحقیقات کی جائیں۔ گلوبل ٹائمز کی خبر کے مطابق مسٹر شی، جو اس وقت ایپک سربراہی اجلاس کے لیے سان فرانسسکو میں ہیں، نے حکام سے لوگوں کی جان و مال کے ساتھ ساتھ سماجی استحکام کے تحفظ کے لیے بھی کہا۔ سرکاری میڈیا نے پہلے اطلاع دی تھی کہ آگ پر قابو پالیا گیا ہے۔ چینی سوشل میڈیا پلیٹ فارم ویبو پر سرکاری بیجنگ یوتھ ڈیلی کی جانب سے پوسٹ کی گئی ویڈیو میں عمارت سے آگ کے شعلے اور گاڑھا دھواں نکلتا ہوا دکھایا گیا ہے۔ آگ اس صوبے میں لگی جو ملک میں کوئلہ پیدا کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے۔ چین میں صنعتی حادثات بشمول آگ لگنے کے واقعات اکثر حفاظتی معیارات کے نفاذ کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ اپریل میں، دارالحکومت بیجنگ میں ایک ہسپتال میں آگ لگنے سے 29 افراد ہلاک ہو گئے تھے، جس سے عوام میں غم و غصہ پھیل گیا تھا کیونکہ بہت سے لوگوں نے اس واقعے کی رپورٹنگ کی کمی اور مریضوں کے لواحقین کو پہلے مطلع کیوں نہیں کرنے پر سوال اٹھایا تھا۔

بھیونڈی کے بجلی صارفین کے لئے حکومت کا اہم فیصلہ

سماج وادی پارٹی کی مسلسل جدو جہد رنگ لائی، ایک ہزار کروڑ کا سود معاف

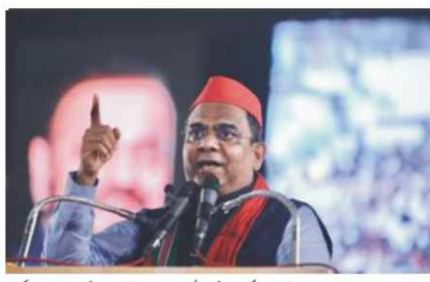

بھیونڈی (شارف انصاری):- ریاست مہاراشٹر کے پاورلوم شہر بھیونڈی میں ایم ایس ای ڈی سی ایل اور ٹورنٹ پاور کی من مانی سے پریشان ہزاروں بجلی صارفین کو راحت پہنچانے کے لئے سماج وادی پارٹی کی طرف سے جاری مسلسل جدو جہد رنگ لائی اور بالآخر حکومت مہاراشٹر نے تقریباً 50 ہزار مستقل طور پر منقطع کئے گئے میٹر (پی ڈی میٹر) پر عائد تقریباً ایک ہزار کروڑ روپے کا سود معاف کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور اس بابت حکومت نے ایک سرکولر بھی جاری کیا ہے۔ بھیونڈی مشرق سے سماج وادی پارٹی کے رکن اسمبلی رئیس شیخ نے بتایا کہ بھیونڈی شہر میں ایم ایس ای ڈی سی ایل کی طرف سے بجلی کی سپلائی کے لئے ٹورنٹ پاور کو مقرر کیا گیا ہے لیکن ٹورنٹ پاور کمپنی کی من مانی کے سبب بھیونڈی شہر میں بجلی صارفین کا جینا محال تھا اور ٹورنٹ پاور نے کارروائی کرتے ہوئے تقریباً 50 ہزار میٹر کو مستقل طور پر منقطع کر دیا تھا جس کی وجہ سے یہ صارفین اپنے گھروں میں کوئی دوسرا میٹر لگانے سے قاصر تھے۔ ہم نے مہاراشٹر اسمبلی میں ٹورنٹ پاور کے ذریعے عام شہریوں کے ساتھ پاورلوم سیکٹر کو فراہم کی جارہی بجلی کے لئے خطیر رقم کے بجلی بل بھیجنے کے خلاف آواز بلند کی اور ایم ایس ای ڈی سی ایل کے ساتھ ساتھ ٹورنٹ پاور کے ذریعے بھیونڈی شہر میں جاری دھاندلیوں پر لگام کسنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے مہاراشٹر اسمبلی میں حکومت سے ترجیحی بنیاد پر ان مسائل کو حل کرنے کا حکومت سے مطالبہ کیا اور کہا کہ جس طرح سے حکومت کی جانب سے ممبرا شہر میں بقایا بجلی بل کے تعلق سے سہولت مہیا کرائی گئی اور اصل بل پر محض 10 فیصد سود کے ساتھ بجلی بل کی ادائیگی کا فیصلہ کر کے راحت دی گئی، اسی طرح سے بھیونڈی کے بجلی صارفین کو بھی راحت دینے کا مطالبہ مسلسل کیا گیا جس کے مدنظر حکومت نے اب بھیونڈی کے ہزاروں بجلی صارفین کو راحت مہیا کرانے کے لئے ایک سرکولر جاری کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ٹورنٹ پاور کے ذریعے بھیونڈی شہر میں تقریباً 50 ہزار میٹر کو مستقل طور پر منقطع کر دیا گیا تھا جس کے بجلی بل کا بقایا قریب 500 کروڑ اور سود قریب 1800 کروڑ روپے تھا لہٰذا حکومت نے اس بابت اقدامات اٹھاتے ہوئے تقریباً ایک ہزار کروڑ روپے کا سود معاف کر دیا ہے جس سے بھیونڈی کے ان ہزاروں بجلی صارفین کو راحت ملے گی۔

حکومت کی اسکیم کیا ہے؟

ایم ایس ای ڈی سی ایل کے ذریعے بھیونڈی شہر میں مقرر ٹورنٹ پاور کمپنی نے تقریباً 50 ہزار میٹر کو مستقل طور پر منقطع کر دیا تھا جس پر سماج وادی پارٹی کے مطالبے پر حکومت مہاراشٹر نے ایسے ہزاروں میٹر صارفین کو راحت دینے کا فیصلہ کیا ہے جو دوسرے میٹر نہیں لگا سکتے تھے۔ اب یہ بجلی صارفین اپنے بجلی بل کے اصل بقایا کی 10 فیصد رقم ادا کر کے اپنے گھروں میں بجلی کے میٹر لگا سکتے ہیں۔ یہ اسکیم حکومت کی طرف سے ایک سال کے لئے بجلی صارفین کے لئے مہیا کرائی گئی ہے۔ اس سلسلے میں سماج وادی پارٹی کے رکن اسمبلی رئیس شیخ نے بجلی صارفین سے گزارش کی ہے کہ وہ حکومت کی اس اسکیم سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔

سرکاری دفاتر و اسکولوں میں نماز پڑھنے پر پابندی مگر پوجا پاٹ کے لئے چھوٹ

سب کا ساتھ 'سب کی ترقی' سب کا اعتماد۔ کیا یہ نعرہ سچائی پر مبنی ہے۔؟ (نثار صدیقی)

ہسپورہ: (ای میل) جدیو لیڈر چندریش پٹیل بے باک صحافی اردو دنیا کے مشہور و معروف فکشن نگار نثار احمد صدیقی نے ایک مشترکہ احتجاجی بیان میں کہا کہ چند دنوں قبل جو اتر پردیش کی راجدھانی کے ایک سرکاری اسکول میں ہیڈ مسٹریس (جو غیر مسلم تھیں) نے مسلم بچوں کو جمعہ کی نماز پڑھنے کی اجازت دینے کی وجہ سے انہیں رولز 1969 کے تحت معطل کر دیا گیا۔ صد حیف! جب کہ ہندوستان کے تقریباً سب ہی سرکاری و نیم سرکاری اسکولوں و دفاتر میں ایک فرقہ کو پوجا پاٹ کرنے کی اجازت ہے لیکن دوسرے فرقہ کو اس کی اجازت نہیں۔ ان کے لئے محکمانہ رہنما خطوط کے خلاف ورزی ہے پھر دوسرے فرقہ پر یہ محکمانہ رہنما خطوط لاگو کیوں نہیں؟ چند سال پہلے تک مذہبی آزادی تھی' یہاں تک کے مرحوم اٹل بہاری واجپائی کے دور حکومت میں بھی ہر فرقہ کو مذہبی آزادی رہی حالانکہ اٹل بہاری واجپائی بھاجپا کے ہی وزیر اعظم رہے تھے۔ یاد رہے واجپائی جی ایک زمانہ میں آر۔ ایس۔ ایس کے کیڈر بھی رہ چکے ہیں۔ لیکن انکے دور حکومت میں کسی طرح کی کوئی مذہب پر پابندی عائد نہیں تھی۔ واجپائی جی نے ہر فرقہ کو ایک ہی نظر سے دیکھا۔ اور سب کو آئین ہند کے مطابق مراعات بھی دیتے رہے ان کے دور حکومت میں ہر فرقہ کے لوگ خوش و خرم تھے۔ کیونکہ وہ بھارت کے آئین و دستور کے مطابق چلے۔ آج بھی ہندوستان پر بھاجپا ہی کی حکومت ہے لیکن ہندوستان کے آئین و دستور سے یہ کوسوں دور ہے۔ دراصل یہ آر۔ ایس۔ ایس کے دستور و آئین کے مطابق کام کر رہا ہے۔ جس سے آج ہندوستان کے سیکولر عوام میں بے چینیاں صاف دیکھنے کو مل رہی ہیں۔ اور ہمارا ملک دن بہ دن خانہ جنگی کے جانب بڑھ رہا ہے۔ آج ہندوستان کی آب و ہوا میں جو زہر پھیلا ہوا ہے۔ اسے قابو میں کرنے کے لئے کوئی اب گاندھی پیدا نہیں ہوگا۔ اسے ہم و آپ گاندھی کے بتائے ہوئے راستے پر چل کر ہی ان کے اصولوں کو عام کر سکتے ہیں۔ اور فرقہ پرست لیڈر کے نقش قدم پر چلنے والوں کو سچائی کا راستہ دیکھانا بہت ضروری ہے۔ ورنہ ہمارا ملک سیاہ حاشیے پر چلا جائے گا۔ آج پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا بھاجپا و ساوارکر کے اصولوں کو جس تیزی کے ساتھ ہوا دے رہا ہے۔ اس سے یہاں کے انصاف پسند و سیکولر عوام اچھی طرح سے واقف ہو چکے ہیں۔ حالانکہ میڈیا کو انصاف اور اپنے ملک کے مفاد پر دھیان دینا چاہیئے تھا۔ لیکن صد حیف یہ چھوٹی خبروں' بھاجپا کی جی حضوری کرنے سے فرصت نہیں۔ وزیر اعظم ہند کا یہ نعرہ" سب کا ساتھ' سب کی ترقی 'سب کا اعتماد ہم سب سیکولر عوام کو قبول ہے لیکن اس پر عمل کیسے اور کب ہوگا۔؟ آج جو ہندوستان کے حالات دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ ان حالات میں یہ نعرہ کھوکھلا نظر آتا ہے۔ ظاہر و باطن دونوں کو ایک ہی پلڑا میں رکھنا چاہئیے۔ جھوٹے دعوے، جھوٹی ترقی اور کھوکھلا نعرہ مضحکہ خیز ہے۔ اصول پسندی کا مظاہرہ ضروری ہے۔ لہٰذا" اتحاد انڈیا" گاندھی جی کے اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے کام کرے۔ اور یہاں ہر کسی کو اپنے طور پر مذہبی طریقے سے زندگی گزارنے کا حق دے اس سے کسی بھی ایک فرقہ کو محروم نہ کیا جائے۔

اقوام متحدہ کے سربراہ نے طالبان کی قانونی حیثیت کو جامع آئین سے منسلک کیا

اقوام متحدہ۔ 18/ نومبر۔ ایم این این۔ اقوام متحدہ کے سربراہ نے طالبان کی قانونی حیثیت کو بین الاقوامی وعدوں اور جامع آئین سے جوڑ دیا۔ سلامتی کونسل میں پیش کی گئی ایک حالیہ رپورٹ میں، اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل، انتونیو گوٹیرس نے طالبان کے لیے بین الاقوامی تنہائی سے نکلنے اور دنیا کی اقوام کی جانب سے عدم تسلیم کے تعطل پر قابو پانے کے لیے ایک طریقہ کا خاکہ پیش کیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ "عالمی اداروں اور نظاموں میں افغانستان کے دوبارہ انضمام کے لیے افغان خواتین کی شرکت اور قیادت کی ضرورت ہوگی۔" دریں اثنا، انتونیو گوتریس نے افغانستان میں انسانی حقوق کی صورتحال کا بھی حوالہ دیا۔ اس رپورٹ کے مطابق، طالبان کے رہنما بین الاقوامی وعدوں کی پاسداری کرنے اور ان پر عمل درآمد میں پیشرفت کے ساتھ ساتھ افغانوں کے درمیان ایک ایسا سیاسی عمل قائم کرنے کے پابند ہیں جو ایک جامع آئین کی تشکیل کا باعث بنے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ طالبان کی خواہش ہے کہ بین الاقوامی برادری افغانستان کے گورننگ سسٹم کو باضابطہ طور پر تسلیم کرے۔ تاہم، اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے مطابق، اس درخواست کو قبول کرنا طالبان پر منحصر ہے کہ وہ بین الاقوامی وعدوں اور کنونشنز کو قبول کریں اور پالیسیوں، قانون سازی اور اقدامات کے ذریعے اپنی نیک نیتی کا مظاہرہ کریں۔ انتونیو گوٹیرس نے مزید کہا کہ بین الاقوامی وعدوں کی پاسداری، دیگر ذمہ داریوں اور طالبان سے توقعات کے ساتھ، حکومت کی ذمہ داری کا حصہ ہے اور اسے قانونی حیثیت دینے کی پیشگی شرط ہے۔ انہوں نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ یہ پیشگی شرط بین الاقوامی برادری کے تمام ارکان پر لاگو ہوتی ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کی رپورٹ میں افغانستان میں انسانی حقوق کی صورتحال، انسداد دہشت گردی کی کوششوں، منشیات کی اسمگلنگ، معیشت اور جامع گورننس پر بھی بات کی گئی ہے۔

تمام غیر قانونی مہاجرین کو جنوری تک ملک بدر کر دیا جائے گا: جان اچکزئی

کوئٹہ۔ 18/ نومبر۔ ایم این این۔ بلوچستان کے نگراں وزیر اطلاعات جان اچکزئی نے کہا کہ افغانستان سے تمام غیر قانونی مہاجرین کو جنوری 2024 تک پاکستان سے نکال دیا جائے گا۔ اچکزئی نے کہا کہ اس وقت افغانستان محفوظ ہو چکا ہے اور افغان تارکین وطن کو اپنے ملک واپس جانا چاہیے۔ پاکستان میں موجود کچھ افغان مہاجرین جن کے پاس قانونی دستاویزات ہیں وہ اس ملک میں اپنے غیر واضح مستقبل سے پریشان ہیں۔ پاکستان کی عبوری حکومت کی جانب سے اس ملک سے غیر قانونی مہاجرین کو ملک بدر کرنے کی ڈیڈ لائن کو دو ہفتے گزر چکے ہیں اور اب بلوچستان کے نگراں وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ وہ جنوری 2024 تک تمام افغان مہاجرین کو اس ملک سے ڈی پورٹ کر دیں گے۔ اچکزئی نے مزید کہا کہ اب افغانستان محفوظ ہے اور مہاجرین کو اپنے ملک واپس جانا ہوگا۔ حکومت کی کوشش ہے کہ پاکستان میں موجود تمام غیر قانونی مہاجرین کو جنوری تک ان کے ملک بھیج دیا جائے، اس کے بعد ہم باقی افغانوں کے لیے بھی وقت کا تعین کریں گے جو پاکستان میں ہیں۔ کیونکہ اب افغانستان میں جنگ ختم ہو چکی ہے اور بلوچستان کے وزیر اطلاعات جان اچکزئی نے کہا کہ تمام افغانوں کو اپنے گھروں کو واپس جانا چاہیے۔ دوسری جانب پاکستان میں قانونی طور پر رہنے والے کچھ مہاجرین اپنے روشن مستقبل کے بارے میں فکرمند ہیں اور کابل اور اسلام آباد میں بین الاقوامی اداروں اور حکام سے پناہ گزینوں کے چیلنجز کو ختم کرنے کے لیے کام کرنے کو کہتے ہیں۔ افغان مہاجرین کے نمائندے ملک اول خان نے کہا کہ "ہم کہتے ہیں کہ وہ اپنی پالیسی واضح کریں۔ افغان مہاجرین کا پاکستان میں کاروبار ہے اور ان کے اکاؤنٹس پاکستانی بھائیوں کے پاس رہ گئے ہیں اور افغان مہاجرین کے حوالے سے پاکستانی بھائیوں کے لیے پالیسی واضح ہونی چاہیے۔" پاکستانپاکستان میں ایک افغان مہاجر، ملک مجاہد شنواری نے کہا، "ڈیڈ لائن کو ختم ہوئے دو ہفتے گزر چکے ہیں اور ایسے افغان مہاجرین کو نکالنے کا عمل ابھی تک جاری ہے جن کے پاس قانونی کارڈ اور دستاویزات نہیں ہیں۔" اسی دوران، کراچی میں اسلامی امارات کے قونصل جنرل، پاکستان نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان میں افغان مہاجرین کی گرفتاری اور ان کے ساتھ ناروا سلوک کا سلسلہ جاری ہے، اور کچھ خاندان جن کے پاس قانونی دستاویزات ہیں، نے بھی ملک واپس جانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پاکستان میں امارت اسلامیہ کے قونصلیٹ عبدالجبار طخاری نے کہا، "پولیس افغانوں کو جب چاہے گرفتار کرتی ہے اور ان سے رقم دینے اور انہیں ہراساں کرنے کے لیے کہتی ہے، حالانکہ یہ مسائل اب کچھ کم ہوئے ہیں، لیکن مکمل طور پر نہیں۔ دریں اثناء ذبیح اللہ مجاہد نے کہا کہ پاکستان کو چاہیے کہ وہ مہاجرین کے ساتھ جن کے پاس قانونی دستاویزات ہیں ان کے ساتھ بین الاقوامی مائیگریشن قانون کے مطابق سلوک کرے اور غیر قانونی پناہ گزینوں کے ساتھ ناروا سلوک بند کرے۔ عالمی ادارہ صحت نے افغانستان میں مہاجرین کی واپسی کے عمل کے دوران بیماریوں کے پھیلنے، کووڈ-19 وائرس اور پولیو کے پھیلنے کے خطرے پر تشویش کا اظہار کیا ہے اور 700,000 مہاجرین کو صحت کی خدمات فراہم کرنے کے لیے 10 ملین ڈالر کی درخواست کی ہے۔ افغانستان واپس آگئے۔

آسٹریلیا نے 'غیر محفوظ، غیر پیشہ ورانہ' بحری تعامل کے لیے چین پر تنقید کی

سڈنی، 18 نومبر۔ ایم این این۔ آسٹریلیا کی حکومت نے ہفتے کے روز کہا کہ اس نے آسٹریلیائی بحریہ کے ایک جہاز اور چینی جنگی جہاز کے درمیان "غیر محفوظ اور غیر پیشہ ورانہ" تعامل اور آسٹریلیا کے فوجی غوطہ خوروں کے زخمی ہونے کے بعد چین سے سخت تشویش کا اظہار کیا ہے۔ وزیر دفاع رچرڈ مارلس نے کہا کہ ایچ ایم اے ایس ٹوووومبا ایک لمبی رینج فریگیٹ - 14 نومبر کو جاپان کے خصوصی اقتصادی زون میں ایک غوطہ خوری کا آپریشن کر رہی تھی تاکہ اس کے پروپیلروں سے ماہی گیری کے جالوں کو صاف کیا جا سکے جب یہ واقعہ پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ آسٹریلوی جہاز کے چینی جنگی جہاز کو ڈائیونگ آپریشن کے بارے میں مطلع کرنے اور اسے واضح رکھنے کی درخواست کرنے کے باوجود، ڈسٹرائر "قریبی حد تک" پہنچ گیا۔ جلد ہی بعد، اس کا پتا چلا کہ اس کے ہل پر لگے سونار کو اس انداز میں چلا رہا ہے جس سے آسٹریلوی غوطہ خوروں کی حفاظت کو خطرہ لاحق ہے جنہیں پانی سے باہر نکلنے پر مجبور کیا گیا تھا۔ مارلس نے کہا کہ یہ طرز عمل "غیر محفوظ اور غیر پیشہ ورانہ" تھا۔ آسٹریلیا میں چینی سفارت خانے نے فوری طور پر تبصرہ کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ وزیر دفاع نے کہا کہ طبی جائزوں سے پتہ چلا کہ غوطہ خوروں کو معمولی زخم آئے ہیں جو ممکنہ طور پر تباہ کن سونار کی وجہ سے ہوئے ہیں۔ مارلس نے کہا، "آسٹریلیا چین سمیت تمام ممالک سے اپنی فوجوں کو پیشہ ورانہ اور محفوظ طریقے سے چلانے کی توقع رکھتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آسٹریلوی فوجی اہلکاروں کی حفاظت اور بہبود حکومت کی "انتہائی ترجیح" ہے۔ چین حالیہ برسوں میں ہند۔ بحرالکاہل کے علاقے میں تیزی سے زور آور طاقت کے طور پر ابھرا ہے، جس میں جولائی میں جزائر سلیمان کے ساتھ سیکورٹی تعلقات کو اپ گریڈ کرنا بھی شامل ہے۔

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

NATIONAL COUNCIL FOR PROMOTION OF URDU LANGUAGE

Ministry of Education, Department of Higher Education,
Government of India
Farogh-e-Urdu Bhawan, FC-33/9, Institutional Area, Jasola, New Delhi-110 025
Ph.:011-49539000, Fax:49539099

Admission Notice

Diploma in "Computer Applications, Business Accounting and Multilingual DTP"- CABA-MDTP

Joint Certification by NCPUL & NIELIT Chandigarh

Important Dates for the session January, 2024

Submission of Registration form by the students	: 2nd December, 2023
Interview by selection committee	: 5-6th December, 2023
Display of final list of selected candidates	: 12th December, 2023
Payment of fees by selected candidates	: 16th December, 2023
Receipt of list of candidates with Registration fees at NCPUL	: 22nd December, 2023
Commencement of Classes	: 1st January, 2024

NCPUL
Ministry of Education, Govt. of India

NIELIT
Chandigarh Centre
Ministry of Electronics and Information Technology, Govt. of India

Course Contents:

Module I: Fundamentals of Information Technology **Module II:** Internet Technology and Web Designing **Module III:** Financial Accounting Using Tally & Personality Development **Module IV:** Emerging trends in IT **Module V:** Multilingual DTP **Module VI:** Artificial Intelligence and Machine Learning Python **Module VII:** Practical & Project Work

اہلیت: CABA-MDTP کورس میں داخلہ کے لیے امیدوار کسی بھی منظور شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی امتحان پاس ہوں۔ درخواست جمع کرتے وقت طلبا و طالبات کی عمر 15 سال (میٹرک) اور 17 سال (2+10) سے زیادہ لیکن 35 سال سے کم عمر ہونا ضروری ہے۔

کورس کی میعاد: کورس کی میعاد ایک سال ہے۔ نشستوں کی تعداد 40 ہوگی۔

فیس: داخل شدہ طلبا/ طالبات کو -/250 روپئے ماہانہ فیس ادا کرنی ہوگی۔ "اے کلاس" شہر کے لیے یہ رقم -/500 روپئے ماہانہ ہوگی۔ منظور شدہ سینٹر دو گنا فیس لینے کے مجاز ہوں گے۔

قومی اردو کونسل نے انگریزی اور ہندی میڈیم میں فاصلاتی نظام تعلیم کے ذریعے اردو کا ایک سالہ ڈپلوما کورس شروع کیا ہے۔ سبھی طلبا کے لیے یہ کورس لازمی ہے۔

پراسپیکٹس کے لیے اپنے نزدیکی کمپیوٹر سینٹر سے رابطہ کریں جن کی فہرست مع تفصیل قومی اردو کونسل کے ویب سائٹ www.urducouncil.nic.in پر دیکھی جا سکتی ہے۔

پروفیسر دھننجے سنگھ
(ڈائرکٹر)

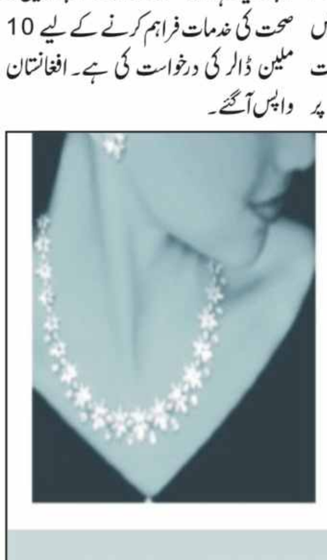

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔ اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق و توثیق نہیں کرتا ہے۔ (ادارہ)

آج فلسطین کے مظلومین کیلئے احتجاجی جلسہ اور دُعا کا اہتمام

ناندیڑ:18 نومبر (ورق تازہ نیوز) غزہ میں جاری اسرائیلی ظلم وتشدد کے خلاف اور مظلوم فلسطینی مسلمانوں کی حمایت میں ناندیڑ میں آج 19 نومبر بروز اتوار کو عیدگاہ میدان پر ایک عظیم الشان احتجاجی جلسہ عام منعقد کیا جارہا ہے۔ اس ضمن میں متحدہ احتجاجی کمیٹی برائے فلسطین ناندیڑ کی جانب سے تمام تر تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔ کور کمیٹی کے ارکان نے عیدگاہ میدان کا دورہ کیا تیاریوں کا جائزہ لیا۔ مختلف تنظیموں نے یہاں پر حفاظتی انتظامات کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ بالخصوص خواتین بھی کثیر تعداد میں شرکت کررہی ہیں اسلئے اُن کیلئے والینٹرس لڑکیوں کی تعیناتی کی جارہی ہے۔ اسرائیل عالمی وجنگی قوانین کو بالائے طاق رکھ کر معصوم بچوں، عورتوں اور بزرگ شہریوں کو بھی نشانہ بنارہا ہے۔ اسرائیل کے ظلم وستم اور ہٹ دھرمی کی جتنی مذمت کی جائے وہ کم ہے۔ اس جلسہ عام میں کثیر تعداد میں برادران اسلام کے علاوہ خواتین اور برادران وطن و دیگر طبقات کی نمائندہ شخصیتوں اور انصاف پسند عوام کی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے بھرپور مخلصانہ کوششیں کی جارہی ہیں۔ تاہم اس جلسہ فلسطین کو سب مل کر کامیاب بنانا ضروری ہے۔ متحدہ احتجاجی کمیٹی برائے فلسطین ناندیڑ کی تمام باشعور انصاف پسند عوام اور تنظیموں کے ذمہ داران سے اپیل ہے کہ وہ ناندیڑ میں منعقدہ جلسہ فلسطین میں کثیر تعداد میں پورے جوش وخروش کے ساتھ شریک ہوکر جلسہ کو کامیاب بنانے کی اپیل ایڈوکیٹ عبدالرحمٰن صدیقی، سابق میئر عبدالستار، سابق ڈپٹی میئر مسعود احمد خان، سید معین مہاراشٹر نائب صدر ایم آئی ایم مراٹھواڑہ صدر فیروز خان لالہ، ضلع صدر مرزا امجد بیگ، سابق کارپوریٹر صابر چاؤش، عبدالرحیم خان، سید شیر علی، فاروق بدویل، عبدالغفار عبدالرؤف زمیندار، سینئر صحافی الطاف احمد ثانی، محمد نقی شاداب (مدیر ورق تازہ) کے علاوہ دیگر ذمہ داران نے کی ہے۔

کنوٹ میں تین تحصیلوں کے دوروزہ

تبلیغی جماعت کے اجتماع کا آج سے آغاز

کنوٹ (اکرم چوہان):- کنوٹ، ماہور، حمایت نگران تین تحصیلوں کے دو یومیہ تبلیغی اجتماع کا آغاز کل بعد نمازِ فجر ہلی پیڈ گراؤنڈ میں کنوٹ میں ہوگا، اس اجتماع کی تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں ،19 نومبر بعد نمازِ فجر سے اس اجتماع کا آغاز ہوگا اور 20 نومبر کو بعد نمازِ مغرب دعا کے بعد اس دو یومیہ اجتماع کا اختتام ہوگا، واضع ہو کہ ناندیڑ ضلع میں اس طرح سے کل نو جگہ پر تبلیغی اجتماعات کا انعقاد کیا گیا ہے، جسکی شروعات ناندیڑ نیا مرکز سے شروع ہوگئی ہے، جہاں پر 17، 18 نومبر کو اجتماع کا انعقاد کیا گیا تھا، وہیں تامسا حلقہ کا اجتماع 18، 19 نومبر کو ہوا، دھرماباد حلقہ کا اجتماع 20، 21 نومبر کو ہوگا، وہیں ناندیڑ عیدگاہ حلقہ کا اجتماع 21، 22 نومبر کو ہوگا، وہیں سونکھیڈ حلقہ کا اجتماع 23، 24 نومبر کو ہوگا، دیگلور- خاناپور حلقہ کا اجتماع 24، 25 نومبر کو ہوگا وہیں مانجرم حلقہ کا اجتماع 25، 26 نومبر اور ناندیڑ کھڑک پورہ حلقہ کا اجتماع 26، 27 نومبر کو ہوگا، ضلع بھر میں ہونے والے ان اجتماعات کی تیاری بڑے پیمانے پر کی جارہی ہیں۔

مراٹھا ریزرویشن کیلئے نوجوان نے پھانسی لے لی

ناندیڑ:18 نومبر (ورق تازہ نیوز) ہڈکو علاقہ کے شاہونگر علاقہ میں سمبھاجی بریگیڈ کے سابق ضلعی آرگنائزر 32 سال کے نوجوان سائناتھ وینکٹی تارکے نے 18 نومبر 23 کی رات کو اپنی رہائش گاہ پر پھانسی لگا کر خودکشی کرلی تاکہ مراٹھا تحریک کیلئے انقلاب برپا کیا جاسکے۔ اس معاملے میں دیہی پولیس اسٹیشن میں حادثاتی موت درج کی گئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق مدعی کے والد وامن وینکٹی ترکے نے شکایت میں کہا کہ میرا بیٹا متوفی سائیں ناتھ ترکے مراٹھا ریزرویشن کے لیے پچھلے دس دنوں سے تحریک چلا رہا تھا اس نے 18 نومبر کو اپنی رہائش گاہ پر پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ ترکے نے رات 12:44 بجے شکایت درج کرائی ہے کہ انکے بیٹے کے پینٹ کے جیب سے ایک تحریر ملی ہے جس میں لکھا ہے کہ "مراٹھا تحریک کرانتی کے لیے اپنی زندگی کا خاتمہ کررہا ہوں، ایک مراٹھا لاکھ مراٹھا لکھا تھا۔ اس معاملے میں سی آر پی سی 174 اتفاقی موت جرم نمبر 148 / 223 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ متوفی کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے سرکاری اسپتال بھیج دیا گیا اور مراٹھا برادری کے افراد اور رشتہ داروں کی بڑی بھیڑ سرکاری اسپتال اور متوفی کی رہائش گاہ پر جمع ہوگئی تھی۔ 18 نومبر کو صبح 11 بجے متوفی کی نعش کو ورثاء کے حوالے کیا گیا جس کے بعد لوہا تعلقہ میں دوپہر 12 بجے آخری رسومات ادا کی گئیں، اس وقت رشتہ داروں اور مراٹھا برادری کے ارکان، کئی سماجی اور سیاسی عہدیداروں، مراٹھا احتجاجی بھائی، عہدیداروں اور دیگر افراد موجود تھے۔ متوفی سائیں ناتھ وینکٹی ترکے عمر 32 سال کے پسماندگان میں ماں، باپ، بیوی، بیٹی، تین بہنیں ہیں

گوداوری ندی میں خودکشی کیلئے بیٹے کے ساتھ جارہی

خاتون کو پولس کے دامنی دستے نے روک لیا

ناندیڑ:18 نومبر (ورق تازہ نیوز) 30 سالہ خاتون جب کالیشور مندر کے پیچھے خودکشی کرنے کی کوشش کررہی تھی تو محکمہ پولس کی دامنی ٹیم نے اسے حراست میں لے لیا، اس کی کونسلنگ کی اور اسے بحفاظت اس کے رشتہ داروں کے حوالے کردیا۔ کل 17 نومبر کو شام 6 بجے سے 6.30 بجے کے درمیان دامنی اسکواڈ کی سب انسپکٹر پرینکا اگاؤ، لیڈی پولیس آفیسر نلگا ونڈے، گھاگرے اور ڈرائیور گورلوادوشنو پوری کے کالیشور مندر کے اردگرد گشت کررہے تھے کہ ایک 5 سالہ لڑکے کو ٹخنے سے گھسیٹ کر دریا کی طرف لے جارہا تھا۔ جب لڑکا زور زور سے رو رہا تھا تو دامنی ٹیم فوراً وہاں پہنچی اور ماں اور پانچ سالہ بچے کو حراست میں لے لیا۔ خاتون نے بتایا کہ میرا شوہر شراب اور جوئے کا عادی ہے اور روزانہ شراب پی کر مجھے مارتا ہے۔ خاتون کا کہنا تھا کہ شوہر اور سسرال کے دیگر افراد کی جانب سے مسلسل ہراساں کیے جانے کے باعث ذہنی دباؤ بڑھ گیا اسلئےمیں بچے کے ساتھ اپنی جان دینے آئی ہوں۔ دامنی ٹیم نے اس کے بعد خاتون کے سسرال اور دیگر رشتہ داروں کو بلایا اور اس کی کونسلنگ کی اور اسے بحفاظت اس کے رشتہ داروں کے حوالے کردیا۔ اسے مزید کسی پریشانی کی صورت میں ٹول فری نمبر 112 پر کال کرنے کو بھی کہا گیا۔ انہیں مشورہ دیا گیا کہ وہ خاندانی تنازعات کی صورت میں بھروسہ سیل یا خواتین کے ہیلپ ڈیسک سے مدد لیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سری کرشنا کوکاٹے، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابیناش کمار نے اس بہترین کام کے لیے دامنی ٹیم کی تعریف کی ہے۔ محکمہ پولیس نے کالیشور مندر کے علاقے اور ضلع کے رہائشیوں سے اپیل کی ہے کہ کالیشور مندر کے قریب گھاٹ پر اگر کوئی مرد یا عورت مشکوک انداز میں چل رہے ہیں، اگر انہیں شک ہو کہ اسے تکلیف ہو رہی ہے تو فوری طور پر متعلقہ تھانے سے رابطہ کریں یا 112 پر کال کریں۔ ٹول فری نمبر پر معلومات دی جائیں تاکہ ایسے ناخوشگوار واقعات کو روکا جاسکے۔

الانصار فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام ہفتہ واری درس اخلاقیات

مولانا قاضی اسد ثنائی سلسلہ وار درس دیں گے

حیدرآباد 18 / نومبر (راست) الانصار فاؤنڈیشن حیدرآباد کے زیراہتمام جامع مسجد محبوبیہ ریاست نگر مارکیٹ میں اتوار 19 / نومبر کو بعد نماز مغرب ہفتہ واری درس اخلاقیات کی پہلی نشست کا انعقاد عمل میں آئیگا۔ حضرت مولانا قاضی ابواللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی صدر نشین الانصار فاؤنڈیشن وخطیب جامع مسجد محبوبیہ سلسلہ وار درس دیں گے قاری محمد تراب علی قریشی نائب امام کی قراءت کلام پاک سے درس کا آغاز ہوگا حافظ محمد احمد حسین نقشبندی نائب خطیب بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں ہدیہ نعت پیش کریں گے عہدہ داران الانصار فاؤنڈیشن اور ذمہ داران جامع مسجد محبوبیہ نے عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت واستفادہ کی گزارش کی ہے

آج ناندیڑ کے آسمانوں پر ڈرون اُڑانے پر پابندی

ناندیڑ: 18 نومبر (ورق تازہ نیوز) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شری کرشنا کوکاٹے نے مشورہ دیا ہے کہ شہری، صحافی اور کوئی بھی شخص ناندیڑ شہر اور ماہور تعلقہ کے علاقے میں

19 نومبر کو عوامی تقریبات اور خصوصی افراد کے دورے کے دوران آسمان پر ڈرون نہیں اڑائیں گے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے ایک ہدایت جاری کی ہے کہ ناندیڑ اور ماہور علاقے میں کسی بھی قسم کا کوئی ڈرون آسمان پر نہیں اڑایا جائے گا کیونکہ کوئی بہت اہم شخص کی ناندیڑ آمد ہے اور کل 19 نومبر کو ماہور تعلقہ جائیں گے۔ ہر ایک کو اس نصیحت پر عمل کرنا چاہیے۔ شری کرشنا کوکاٹے نے میڈیا کو بھیجی گئی ایک پریس ریلیز میں کہا کہ اگر کوئی حکم کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس شخص کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

عالمی کپ 2023: ’آپ میں عالمی چمپئن بننے کی سبھی خوبیاں موجود‘، سونیا گاندھی کا ہندوستانی ٹیم کو پیغام

نئی دہلی: کرکٹ عالمی کپ 2023 کا فائنل مقابلہ اتوار (19 نومبر) کو ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھیلا جانا ہے۔ اس سے قبل ہندوستانی ٹیم کی جیت کے لیے جگہ جگہ دعائیں کی جارہی ہیں اور مشہور ہستیاں نیک خواہشات پر مبنی پیغامات جاری کر رہے ہیں۔ اس درمیان سابق کانگریس صدر اور کانگریس پارلیمانی پارٹی کی چیئرپرسن سونیا گاندھی نے ہفتہ کے روز ہندوستانی ٹیم کے نام ایک انتہائی اہم ویڈیو پیغام جاری کیا ہے۔ سونیا گاندھی نے اپنے ویڈیو پیغام میں ہندوستانی ٹیم کو بڑے مقابلے کے لیے نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس ہندوستانی ٹیم نے بیش قیمتی لمحات میسر کرائے ہیں جو کرکٹ کے میدان سے پرے بھی پھیلے ہوئے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ "میری پیاری ٹیم انڈیا کے کھلاڑیوں، سب سے پہلے اس عالمی کپ کے دوران آپ کے کھیل اور ٹیم ورک کے لیے آپ کو بہت مبارکباد۔ آپ نے پورے ملک کو لگاتار خوشی اور فخر کے لمحات دیے ہیں۔ اس عالمی کپ کے فائنل میچ تک کے آپ کے سفر میں بہت بڑا پیغام پوشیدہ ہے۔ وہ پیغام اتحاد، سخت محنت اور عزم کا ہے۔" یہ پیغام سونیا گاندھی نے ہندی اور انگریزی دونوں زبانوں میں جاری کیا ہے۔ ہندی میں جاری 1 منٹ 50 سیکنڈ کے اس پیغام میں وہ کہتی ہوئی نظر آ رہی ہیں کہ "میں ٹیم انڈیا کے کھلاڑیوں کو ان کی شاندار کارکردگی پر مبارکباد دینا چاہتی ہوں۔ آج مجھے گزشتہ ان دو مواقع کی یاد آ رہی ہے جب ہندوستان نے عالمی کپ ٹرافی جیتی تھی۔ پہلے 1983 میں اور پھر 2011 میں۔ ان دونوں مواقع پر ملک وقار اور خوشی سے جھوم اٹھا تھا۔ اب پھر سے وہ موقع آ گیا ہے۔ کرکٹ نے ہمیشہ ہمارے ملک کو جوڑنے کا کام کیا ہے۔ اب، جب آپ فائنل میچ کے لیے تیار ہیں تو پورا ملک آپ کے ساتھ کھڑا ہے اور آپ کی کامیابی کی دعا کر رہا ہے۔ آپ کو میری طرف سے نیک خواہشات۔ آپ میں عالمی چمپئن بننے کی سبھی خوبیاں موجود ہیں۔ مجھے پورا یقین ہے کہ ٹیم انڈیا جیتے گی۔ جئے ہند۔"

ورلڈ کپ فائنل کا آغاز ’’سوریہ کرن‘‘ کی سلامی سے ہوگا

احمد ا?باد: ا?ئی سی سی مینس کرکٹ ورلڈ کپ 2023 میں ہندوستان اور ا?سٹریلیا کے درمیان ہونے والے فائنل میچ سے قبل ہندوستانی فضائیہ کا ایرشو شائقین کی توجہ کا مرکز بنے گا۔ دنیا کے سب سے بڑے نریندر مودی اسٹیڈیم میں فائنل میچ دوپہر 2 بجے کھیلا جائے گا، لیکن اس سے پہلے 12.30 بجے فلائٹ کمانڈر اور ڈپٹی ٹیم لیڈر ونگ کمانڈر سدھیش کارتک کی قیادت میں سوریہ کرن طیارہ دس منٹ تک فضائی کرتب دکھائے گا۔ پہلی بار، موسیقی کے ساتھ نریندر مودی اسٹیڈیم میں ایک دلکش نائن ہاک قلابازی کا مظاہرہ کرکے نئے ہندوستان کو سلامی دے گا۔ یہ پروازیں احمد ا?باد ہوائی اڈے سے اڑان بھریں گی اور نریندر مودی اسٹیڈیم کے اوپر ورٹیکل ایئر شو کریں گی۔ میچ کے دوران شام 5:30 بجے سے 15 منٹ کا وقفہ ہوگا جس میں پہلی بار، ورلڈ کپ جیتنے والے کپتانوں کو بی سی سی ا?ئی اعزاز سے نوازے گا۔ اس کے ساتھ، ا?ئی سی سی مینز سی ڈبلیو سی ٹرافی کے ساتھ ان کی جیت کے لمحے کی 20 سیکنڈ کی ریل ہائی لائٹس بڑے اسکرین پر دکھائی جائیں گی۔ اس کے بعد کپتان بی سی سی ا?ئی کے اسٹار اینکر کے ساتھ بات چیت میں اپنی ورلڈ کپ جیت کا ذکر کریں گے۔ تیسری تقریب میں ملک کے نمبر ون میوزک ڈائریکٹر پریتم اسٹیڈیم میں 500 سے زائد رقاصوں کی ٹیم کے ساتھ پرفارم کریں گے۔ دوسرے ڈرنکس بریک میں 90 سیکنڈ کا ایک لیزر شو رات 8.30 بجے شروع ہوگا۔ اس کے علاوہ، پہلی بار کھیلوں کے کسی ٹورنمنٹ میں چیمپئنس کی تاجپوشی ا?سمان سے کی جائے گی جس میں 1200 ڈرونس رات میں جادو بکھیریں گے۔

ڈبلیو ایچ او اور آیوش کی وزارت نے معاہدے پر دستخط کیے

نئی دلی۔?18 نومبر۔ ایم این این۔ ا?یوش کی وزارت اور ورلڈ ہیلتھ ا?رگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) نے جنیوا میں کل رات دیر گئے روایتی اور تکمیلی ادویات کے 'پروجیکٹ کولابریشن ایگریمنٹ' پر دستخط کیے ہیں۔ اس معاہدے کا بنیادی مقصد روایتی اور تکمیلی طبی نظاموں کو معیاری بنانا، ان کے معیار اور حفاظتی پہلوو?ں کو قومی صحت کے نظام میں ضم کرنا اور بین الاقوامی سطح پر ان کی تشہیر کرنا ہے۔ اس تعاون کے معاہدے کے ذریعے روایتی اور تکمیلی طبی نظاموں کو قومی صحت کے نظام کے مرکزی دھارے سے جوڑنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے، روایتی ادویات کی عالمی حکمت عملی 2025-34 ڈبلیو ایچ او کی طرف سے ا?یوش کی وزارت کے تعاون سے تیار کی جائے گی۔ معاہدے کے دیگر بڑے مقاصد میں تکمیلی میڈیسن سسٹم 'سدھا' کے شعبے میں تربیت اور مشق کے نظام کو مضبوط بنانے کی کوششیں، روایتی اور تکمیلی ادویات کی فہرست کے لیے رہنما خطوط کی تشکیل، حفاظت اور متعلقہ کوششیں وغیرہ شامل ہیں۔ ایک بین الاقوامی ہربل فارما کوپیا جنوب مشرقی ایشیا میں پائی جانے والی جڑی بوٹیوں کو وزارت ڈبلیو ایچ او کے تعاون سے تیار کرے گی۔ اس معاہدے کے تحت شواہد پر مبنی روایتی اور تکمیلی ادویات کو قومی صحت کے نظام کے ساتھ مربوط کرنے، حیاتیاتی تنوع اور ادویاتی پودوں کے تحفظ اور انتظام وغیرہ کے لیے کوششیں کی جائیں گی۔ اس موقع پر سبھی کو مبارکباد دیتے ہوئے مرکزی ا?یوش وزیر جناب سربانند سونووال نے کہا کہ ہندوستان قدیم زمانے سے ہی کئی روایتی اور متبادل طبی نظاموں کی ثقافت کا مرکز رہا ہے۔

اتر پردیش میں ’حلال سرٹیفائیڈ‘ مصنوعات پر پابندی عائد

آخر یوگی حکومت نے کیوں اٹھایا یہ قدم؟

لکھنو: اتر پردیش میں حلال سرٹیفکیٹ سے متعلق مصنوعات پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے ذریعہ حلال سرٹیفکیٹ سے متعلق معاملے پر نوٹس لینے کے بعد ہفتہ کو پابندی کے بارے حکم بھی جاری کردیا گیا۔ حکم کے مطابق حلال سرٹیفکیشن والی خوردنی مصنوعات کی مینوفیکچرنگ، ذخیرہ اندوزی، تقسیم اور خرید وفروخت پر فوری اثر سے پابندی لگائی جاتی ہے۔ حلال سرٹیفکیشن دوائیں، علاج کی چیزیں اور کاسمیٹکس کی مینوفیکچرنگ، ذخیرہ اندوزی، تقسیم اور خرید و فروخت اتر پردیش ریاست میں کرتے ہوئے پائے جانے پر متعلقہ شخص/فرم کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ برآمدگی کے لیے مینوفیکچرنگ مصنوعات پابندی کی حد میں نہیں آئیں گے۔ بتایا جاتا ہے کہ حال کے دنوں میں ریاستی حکومت کو ایسی جانکاری مل رہی تھی کہ ڈیری پروڈکٹ، چینی، بیکری پروڈکٹ، پپرمنٹ آئل، نمکین اور خوردنی تیل جیسی مصنوعات کے لیبل پر حلال سرٹیفکیشن کا تذکرہ کیا جارہا ہے۔ یہی نہیں، کئی دوائیوں، علاج سے متعلق چیزیں اور کاسمیٹکس کی مصنوعات کے پیکنگ/لیبلنگ پر حلال سرٹیفکیٹ درج کیے جانے کی خبر ملی ہے۔ کہا جارہا ہے کہ دواو?ں، معالجاتی چیزوں اور کاسمیٹکس جیسے سامانوں سے متعلق حکومت کے اصولوں میں حلال سرٹیفکیشن کا تذکرہ مصنوعات کے لیبل پر کیے جانے کی کوئی سہولت نہیں ہے اور نہ ہی دواو?ں اور کاسمیٹکس سامان ایکٹ 1940 اور اس سے متعلق قوانین میں حلال سرٹیفکیشن کیے جانے کا کوئی التزام ہے۔ ایسی حالت میں اگر کسی دوا، معالجاتی سامان اور کاسمیٹکس کے لیبل پر حلال سرٹیفکیشن سے متعلق کسی بھی بات کا بالواسطہ یا بلاواسطہ اندراج کیا جاتا ہے تو یہ مذکورہ ایکٹ کے تحت دھوکہ ہے، جو کہ ایک قابل سزا جرم ہے۔ اسی طرح خوردنی اشیا کے سلسلے میں نافذ ایکٹ اور اصولوں کے مطابق خوردنی اشیا کے لیے سرکردہ ادارہ ’ایف ایس ایس اے آئی‘ کو خوردنی اشیا کے پیمانوں کا تعین کرنے کا حق دیا گیا ہے، جس کی بنیاد پر خوردنی اشیا کا معیار یقینی کیا جاتا ہے۔ جبکہ حلال سرٹیفکیشن ایک یکساں نظام ہے جو خوردنی اشیا کے معیار کے سلسلے میں تذبذب کی حالت پیدا کرتا ہے اور حکومت کے اصولوں کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ جمعہ کو لکھنو? کمشنریٹ میں اس تعلق سے ایک ایف آئی آر بھی درج کی گئی ہے۔ ایف آئی آر کے مطابق حلال انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ چنئی، جمعی? علماء ہند حلال ٹرسٹ دہلی، حلال کونسل آف انڈیا ممبئی، جمعی? علماء مہاراشٹر ممبئی وغیرہ کے ذریعہ ایک خاص مذہب کے گاہکوں کو مذہب کے نام سے کچھ مصنوعات پر حلال سرٹیفکیٹ فراہم کر ان کی فروخت بڑھانے کے لیے معاشی فائدہ لے کر ناجائز کاروبار چلایا جارہا ہے۔ شکایت دہندہ نے اسے بڑی سازش کا اندیشہ ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جن کمپنیوں نے ایسا حلال سرٹیفکیٹ ان سے نہیں حاصل کیا ہے، ان کے پروڈکٹ کی فروخت کو گھٹانے کی کوشش بھی کی جارہی ہے جو کہ مجرمانہ عمل ہے۔ اندیشہ ہے کہ اس نامناسب فائدہ کو سماج مخالف/ملک مخالف عناصر کو پہنچایا جارہا ہے۔

دہشت گرد تنظیموں کے لیے بھرتی کو دہشت گردی کی کارروائی سمجھا جائے گا۔ ڈی جی پی

سرینگر۔?18 نومبر۔ ایم این این۔ جموں و کشمیر کے ڈی جی پی آر آر سوائن نے ہفتہ کو کہا کہ دہشت گرد تنظیموں کے لیے لوگوں کی بھرتی کو دہشت گردی کی کارروائی کے طور پر دیکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشت گرد گروہوں کے لیے بھرتیوں کے ساتھ ساتھ منشیات فروشوں اور سمگلروں کے خلاف کریک ڈاو?ن کر رہے ہیں۔ سوین نے یہاں پولیس ہیڈکوارٹر میں ڈی جی پی کی عوامی شکایات کے ازالے کے اجلاس کے بعد نامہ نگاروں کو بتایا کہ بھرتی کے ہر عمل کو دہشت گردی کے طور پر دیکھا جائے گا۔ جو لوگ کسی نوجوان کو دہشت گرد صفوں میں شامل ہونے کے لیے اکسانے یا سہولت فراہم کرتے ہیں وہ برابر کے ذمہ دار ہوں گے۔ حوصلہ افزائی اور بھرتی کرنے والوں کے خلاف مسلسل کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو اکسانے کے لیے ’آزادی اظہار کے پیچھے چھپنے والے مصنفین‘ کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیکیورٹی اداروں کا مقصد یہ ہے کہ دہشت گردوں کی صفوں میں ہر گز بھرتی نہ ہو۔ ڈی جی پی نے کہا کہ اگر کوئی دہشت گرد صفوں میں شامل ہوا ہے تو پولیس اس کے بارے میں ان کے والدین، دوستوں اور اساتذہ اور مسجد کمیٹیوں کے ذریعے جاننے کی کوشش کرتی ہے۔ یہ اکیلے پولیس کا کام نہیں ہے۔ اگر اجتماعی کوشش ہو تو جانیں بچائی جاسکتی ہیں۔ ہماری کوشش ہوگی کہ دوسری طرف بیٹھے ہینڈلرز کو ختم کردیا جائے ... وہ پیسے کا استعمال کرتے ہیں اور نوجوانوں کو (دہشت گرد) صفوں میں شامل ہونے کے لیے اکساتے ہیں۔ اس کے خلاف ایک منصوبہ بند اور مستقل جنگ کی ضرورت ہے، اور ہم یہ کریں گے۔ کنٹرول لائن کے اس پار سے منشیات کی اسمگلنگ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، ڈی جی پی نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی طاقت کو ’’تھوک‘‘ ڈیلرز کو نشانہ بنانے کے لیے ملایا جائے گا۔ ہم بڑی مچھلیوں کے پیچھے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان ہول سیل ڈیلرز کے خلاف تمام ایجنسیوں جیسے ای ڈی، آئی ٹی، این آئی اے، ایس آئی اے اور ضلعی پولیس کی طاقت کو ضم کریں گے۔ ہم ایسی صورتحال پیدا نہیں کرنا چاہتے جہاں ان لوگوں کی خوشحالی دوسروں کو راغب کرے۔

مرکزی وزیر کرن رجیجو نے مالدیپ کے نئے صدر موئزو سے ملاقات کی

مالے۔18 نومبر۔ ایم این این۔ نئے حلف برداری تقریب میں شرکت کے بعد، ہندوستان کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے ہفتے کے روز مالدیپ کے نئے صدر ڈاکٹر محمد موئزو سے ملاقات کی اور دوطرفہ تعاون اور عوام کے درمیان مضبوط تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ 45 سالہ موئزو نے جمعہ کو بحر ہند میں تزویراتی طور پر واقع جزیرہ نما ملک کے ا?ٹھویں صدر کے طور پر حلف اٹھایا۔ ہندوستان کی 'پڑوسی پہلی پالیسی' پر روشنی ڈالتے ہوئے، رجیجو نے موئزو کی افتتاحی تقریب میں ملک کی نمائندگی کی۔ انہوں نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ صدر ڈاکٹر محمد موئزو سے ملاقات کا اعزاز حاصل ہوا۔ عزت ما?ب وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے مبارکباد پیش کی اور دوطرفہ تعاون اور مضبوط عوام سے عوام کے تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے لیے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ مالدیپ کے سابق صدر عبداللہ یامین کے قریبی ساتھی، جنہوں نے 2013 سے 2018 تک اپنے دورِ صدارت میں چین کے ساتھ قریبی تعلقات استوار کیے، موئزو نے ستمبر میں ہونے والے صدارتی دوڑ میں ہندوستان کے دوست موجودہ ابراہیم محمد صالح کو شکست دی۔ مالدیپ بحر ہند کے علاقے میں ہندوستان کا کلیدی سمندری پڑوسی ہے اور وزیر اعظم کے خطے میں سب کے لیے سلامتی اور ترقی کے وژن اور 'پڑوس کی پہلی پالیسی' میں ایک خاص مقام رکھتا ہے۔ ہندوستان کا مغربی ساحل) مینی کوئے سے بمشکل 70 سمندری میل دور اور ہندوستان کے مغربی ساحل سے 300 نائٹیکل میل دور) اور بحر ہند سے گزرنے والی تجارتی سمندری گلیوں کے مرکز میں اس کی صورتحال ہندوستان کے لیے اسے اہم تزویراتی اہمیت دیتی ہے۔ رجیجو نے مالدیپ کے ہلہو ملے میں 4,000 سوشل ہاو?سنگ یونٹس کے پروجیکٹ کا بھی دورہ کیا، جہاں، ہندوستان کا ایگزم بینک اور این بی سی سی (انڈیا) لمیٹڈ، ہندوستان کی ہاو?سنگ اور شہری امور کی وزارت کے تحت ایک بنیادی تعمیراتی کمپنی، اور ایک نجی ہندوستانی کمپنی نے شراکت کی ہے۔

پی ایل آئی سکیم کے لئے 27 کمپنیوں کو منظوری دی گئی۔ اشونی ویشنو

نئی دلی۔18 نومبر۔ ایم این این۔ مواصلات، الیکٹرانکس اور ا?ئی ٹی کے مرکزی وزیر اشونی وشنو نے ہندوستان کے ا?ئی ٹی ہارڈویئر سیکٹر میں ایک اہم سنگ میل کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ 27 کمپنیوں نے مختصر مدت کے اندر پروڈکشن لنکڈ انسینٹیو اسکیم کے تحت منظوری حاصل کی ہے۔ ویشنو نے کہا، "جیسا کہ ا?پ جانتے ہیں، کچھ مہینے پہلے، پی ایم مودی نے ا?ئی ٹی ہارڈویئر کے لیے پروڈکشن لنکڈ انسینٹیو اسکیم (پی ایل ا?ئی) اسکیم کو منظوری دی تھی اور بہت ہی کم وقت کے اندر، مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے بہت خوشی ہو رہی ہے کہ 27 کمپنیوں نے پی ایل ا?ئی کے لیے منظور کیا گیا ہے۔ ایک پریس کانفرنس کے دوران، ویشنو نے روشنی ڈالی کہ ان منظور شدہ کمپنیوں میں سے تقریباً 95 فیصد، جن کی کل 23 ہیں، فوری طور پر مینوفیکچرنگ شروع کرنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا، "بہترین حصہ ان میں سے تقریباً 95 فیصد ہے، صحیح تعداد یہ ہے کہ ان میں سے 23 0 دن سے اپنی مینوفیکچرنگ شروع کرنے کے لیے تیار ہیں اور تقریباً 4 کمپنیاں 90 دنوں کے اندر اپنی مینوفیکچرنگ شروع کردیں گی"۔ وزیر نے مزید کہا، "ان 27 درخواستوں سے تقریباً 3 ہزار کروڑ روپے کی اضافی پیداواری رقم 3 لاکھ 50 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ہوگی اور تقریباً 50 ہزار روپے کا براہ راست روزگار اور تقریباً ایک لاکھ 50 ہزار کا بالواسطہ روزگار ہوگا۔ بنایا جائے گا۔ ویلیو چین ہندوستان منتقل ہو رہا ہے۔ باقی چار کمپنیاں اگلے 90 دنوں کے اندر مینوفیکچرنگ شروع کرنے کی امید ہے۔ منظور شدہ درخواستوں کے نتیجے میں 3,000 کروڑ روپے کی اضافی سرمایہ کاری متوقع ہے، جس کی مجموعی پیداواری قیمت 3.5 لاکھ کروڑ روپے ہے۔ پیدا ہونے والی براہ راست روزگار کا تخمینہ لگ بھگ 50,000 ہے، جب کہ بالواسطہ روزگار کے مواقع تقریباً 1.5 لاکھ تک پہنچ جائیں گے، جس سے مجموعی طور پر 2 لاکھ کے روزگار میں اضافہ ہوگا۔ ویشنو نے 27 کمپنیوں کا ذکر کیا جنہوں نے PLI کی منظوری حاصل کی ہے ان میں ڈیل، فوکس کون، ایچ پی، فلیکس ٹرونکس، پاڈگیٹ، لینوو، نیولنک، جینس، میگا اور ا?پٹیم شامل ہیں، جو ہندوستان کی طرف ویلیو چین میں ایک اہم تبدیلی کا اشارہ دیتے ہیں۔

خوشخبری

ناندیڑ شہر کے دیگلور ناکہ علاقے میں لائٹ، پانی کی سہولیات کیساتھ 2 BHK فلیٹ فروخت کرنا ہے۔ خواہشمند افراد حسب ذیل موبائل نمبرس پر ربط قائم کریں۔

محمد عمران: 814704042

محمد اسلم: 8087304343

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523

زِینت جیولرس
झिनत ज्वेलर्स
خاص عربی ڈیزائن کے رانی ہار، نکلیس
کنگن اور گلسر وغیرہ کا بااعتماد شوروم
پہناواڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ

M. 9923951742, 8888903649

فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر
نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔

شیخ عبدالستار

ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111

MUSKAN JEWELLERS

مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔